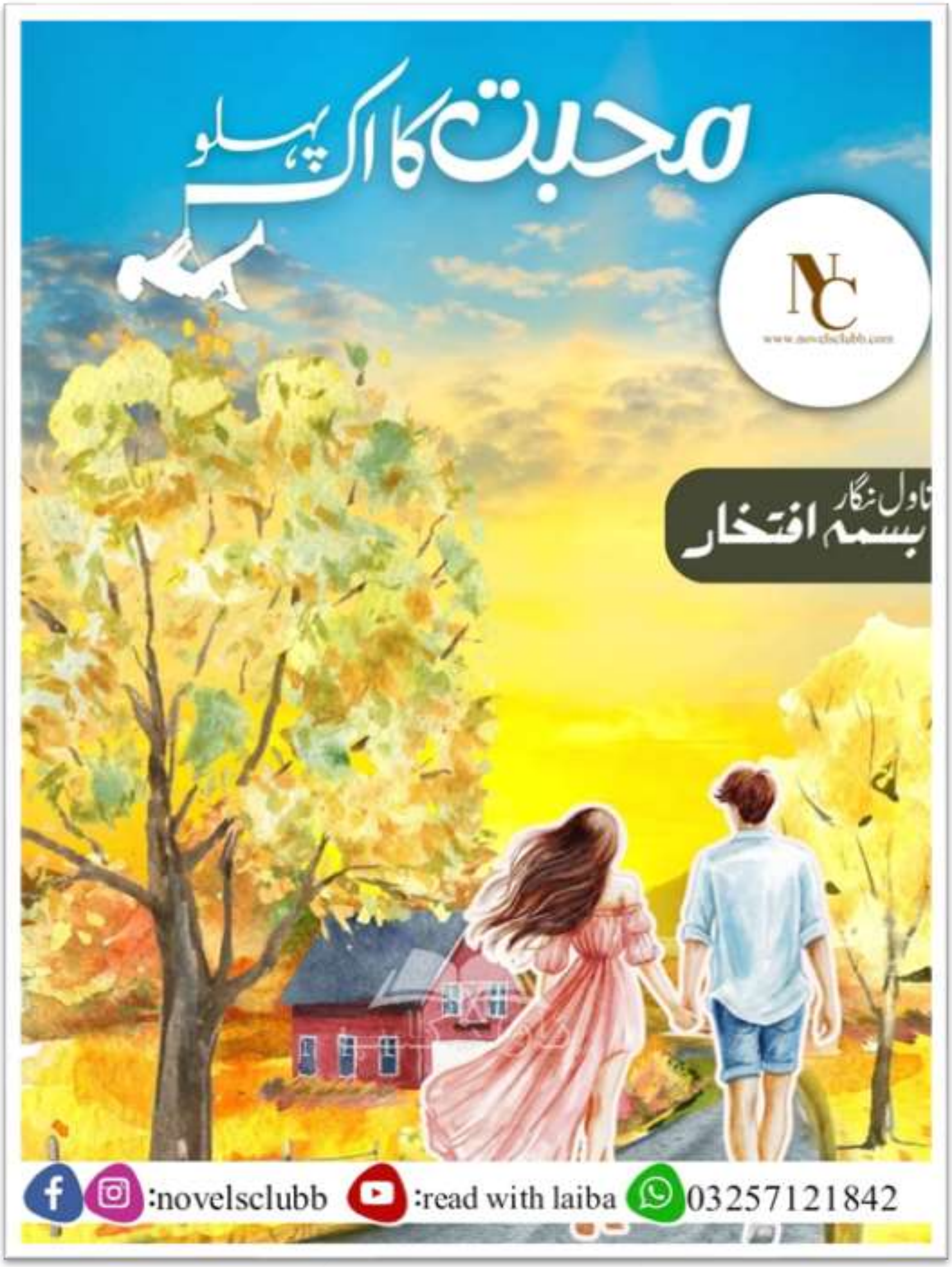
محبت کا اک پہلو
NC
ناول نگار
بسمہ افتخار
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

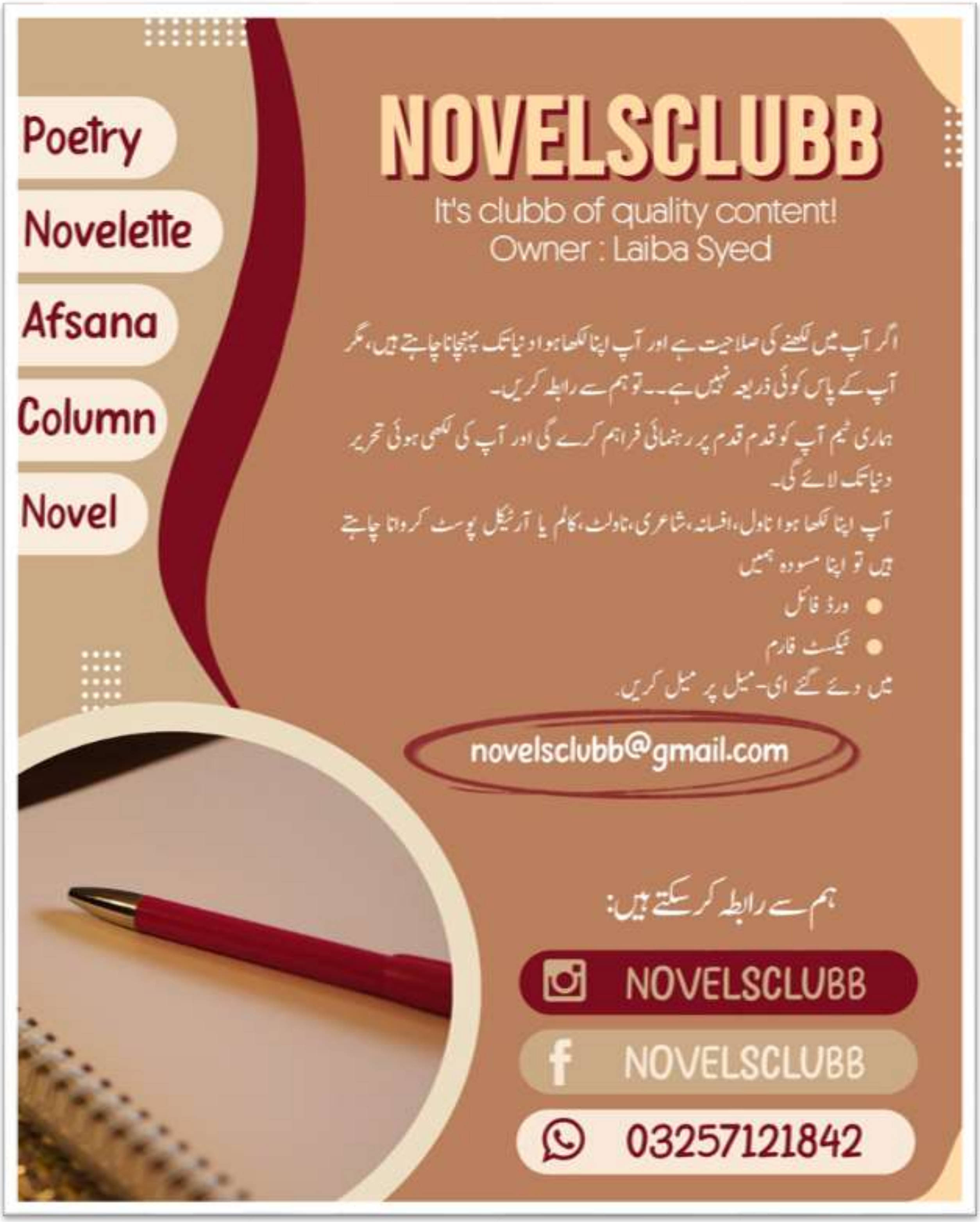
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

محبت کا اک پہلو

از قلم

بسمہ افتخار

www.novelsclubb.com

ہمیں جو چیز نہیں ملتی ہم اسے قسمت کا نام دے دیتے ہیں۔۔۔۔کہ یہ ہماری قسمت میں ہی نہیں تھی۔۔۔اس لیے ہمیں نہیں ملی۔۔ارے!!جب ہم محنت ہی نہیں کرتے اس چیز کو حاصل کرنے کے لیے،،ہم اسے پانے کے لیے مخلص ہی نہیں ہوتے تو وہ چیز اللہ تعالی ہم سے دور کر دیتے ہیں۔۔۔ہاں!!یہ صحیح ہے کہ اللہ تعالی نے ہر انسان کی قسمت کا فیصلہ پہلے سے ہی کر دیا ہے لیکن اللہ تعالی نے قسمت کو بدلنے کا اختیار بھی تو ہمیں دیا ہی ہے نا۔۔۔۔اللہ تعالی قران پاک میں فرماتے ہیں!!

" اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کے لیے وہ کوشش کرتا ہے"سورۃ النجم ایت نمبر:

جب اللہ تعالی نے خود کہا ہے کہ میں انسان کو اس کی کوشش کے مطابق ہی عطا کرتا ہوں ۔۔۔تو ہم سب کچھ اپنی قسمت پر ہی کیوں ڈال دیتے ہیں ؟؟؟؟ہم محنت کیوں نہیں کرتے ؟؟؟؟کیا اپ نے سنا نہیں ہے۔۔۔

Hard work can change your destiny!!!!

(سخت محنت اپ کا مقدر بدل سکتی ہے)

www.novelsclubb.com

السلام علیکم! امید ہے اپ سب خیریت سے ہوں گے اللہ کے فضل سے "محبت کا ایک پہلو" میرا پہلا ناول ہے میں نے اس کہانی کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں کافی محنت کی ہے ...پھر بھی اگر الفاظ کے چناؤ میں اونچ نیچ ہو جائے تو میری پہلی کوشش کو مد نظر رکھتے ہوئے در گزر کیا جائے...امید ہے آپ کو یہ کہانی پسند ائے گی...انشاءاللہ!!

نوٹ::

اس کہانی کے تمام کردار فرضی ہیں..

یہ کہانی اسلام اباد میں رہائش پزیر خاندان کی ہے انور ہاؤس میں انور صاحب اپنے دو بیٹوں احمد کیانی اور حامد کیانی کے ساتھ رہتے تھے احمد بڑا جبکہ حامد چھوٹا بیٹا ہے اور انور صاحب کی ایک بیٹی ہما جس کی شادی ان کے چچازاد اشعر کیانی سے ہوئی اور وہ شادی کے بعد پیرس میں رہائش پذیر ہو گئے احمد کی دو بیٹیاں لائقہ اور شاہزہ ہیں حامد کا ایک بیٹا احمر کیانی اور ایک بیٹی فنرا ہے جبکہ ہما کا ایک بیٹا اریان کیانی ہے

انور صاحب کی وفات کے بعد بھی دونوں بھائیوں میں کبھی بھی کسی بات کو لے کر لڑائی نہیں ہوئی۔ احمد صاحب اپنی بیوی کی وفات کے دو سال بعد وفات پا گئے ان کی دو بیٹیاں لائقہ اور شاہزہ کم عمر میں ہی ماں باپ کے سائے سے محروم ہو گئی۔ حامد صاحب نے کبھی بھی دونوں کو ماں باپ کی کمی محسوس نہ ہونے دی۔۔

وقت گزرتا گیا لائقہ 20 سال کی اور جب کہ شاہزہ 17 سال کی ہو گئی۔

۔بیس سال کی عمر میں لائقہ خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ شکل سے بھی معصوم ہے۔اسے نیچر سے بہت لگاؤ ہے۔اس لیے وہ اپنا زیادہ تر وقت لان میں گزارتی لائقہ چائے کی بہت شوقین ہے۔اس کے بر عکس شاہزہ اور فضا جو ایک دوسرے کی ہم عمر ہے شرارتوں میں ایک سے بڑھ کر ایک ہیں۔

احمر کیانی مردانہ وجاہت کے ساتھ ایک خوبصورت مرد ہے چہرے پر داڑھی کے ساتھ ساتھ پر کشش کالی انکھیں اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی جو ایک بار دیکھنے والے کو بار بار دیکھنے پر مجبور کرتی۔اج پانچ سال بعد پھپھو پاکستان ارہی ہیں۔لائکہ چچی کے ساتھ کچن میں مختلف قسم کے پکوان بنوانے میں مصروف ہے

۔

فضا جس کو آپنے سوٹ کا دوپٹہ نہیں مل رہا وہ سارے کپڑے الماری سے نکال کر باہر پھینک رہی ہوتی ہے۔شاہزہ جو ناول پڑھنے میں اتنی مگن ہوتی تھی منہ پر کچھ لگنے کی وجہ سے نظریں اٹھا کر کمرے میں دوڑاتی ہے تو اس کو ہارٹ اٹیک ہوتے ہوتے بچتا ہے۔شاہزہ کے چیخ مانے پر فضا اسے خون خوار نظروں سے گھورتی ہے۔شاہزا کی بچی جو تم نے کالج فنکشن پر میرے سوٹ کا دوپٹہ پہنا تھا وہ کہاں ہے۔اچھا وہ دوپٹہ تو لائبہ اپی کے کمرے میں ان کی الماری میں ہے۔فضا جو یہ سنتے ہی لائقہ کے کمرے میں جانے لگتی ہے شاہزا کی اواز پر رک جاتی ہے۔خبر دار جو کمرہ صاف کیے بغیر تم کمرے سے باہر گئی ورنہ میں احمر بھائی کو بتادوں گی کہ کالج جاتے وقت تم نے ان کے وائلٹ میں سے پیسے نکالے تھے۔

www.novelsclubb.com

شاہزا کی بچی مجھے بلیک مل کر سارے کام تم کرواتی ہو اور اگر تمہیں یاد ہو تو وہ پیسے تم نے مجھ سے لے لیے تھے۔ہاں تو نکالے تو تم نے ہی تھے نا فضا۔اور خبر دار ا ئندہ کے بعد جو تم میری مستقبل کی بچی کے پیچھے گئی۔تو کیا کرلوں گی تم؟ میں تمہیں دعا دوں گی کہ تمہارے بچے کالے ہو اور تمہارا ہونے والا شوہر بھی کالا ہو۔یہ سنتے ہی فضا نے کشن شائزہ کے منہ پر دے مارا بدلے میں شاہدہ نے بھی فضا کو کشن مارا اس طرح دونوں نے کمرے میں موجود چیزیں ایک دوسرے پر پھینکنا شروع کر دیں۔اس سے پہلے ان کی لڑائی لمبی ہوتی لائقہ کمرے میں اپہنچی۔

www.novelsclubb.com

شائزہ فضا تم دونوں اتنی بڑی ہو گئی ہو کب عقل ائے گی تم دونوں کو اور پھپھو پہنچنے والی ہیں تم دونوں نے اپنے کمرے کا کیا حال کیا ہوا ہے۔اپی یہ سب شائزہ نے کیا ہے۔استغفر اللہ فضا تم کتنا جھوٹ بولتی ہو۔اس سے پہلے وہ دونوں دوبارہ لڑائی شروع کرتی لائقہ بول پڑی بس بس جس نے بھی کیا ہے جلدی سے کمرہ صاف کر کے نیچے اجاؤ۔احمد بھائی اور چچا پھپھو کو ایئرپورٹ سے لینے گئے ہیں۔

www.novelsclubb.com

احمر اور حامد صاحب جب ایئرپورٹ پہنچے تو وہاں ان کی بہن اور بہنوئی ان کا انتظار کر رہے تھے۔ اتنے سالوں بعد ملنے کی وجہ سے ہما تو اپنے بھائی کو دیکھتے ہی رونے لگ گئی۔ تو حامد صاحب نے اپنی بہن کو گلے لگا لیا۔ کافی دیر گزرنے کے بعد احمر بول پڑا اگر اپ کا رونے کا سیشن ختم ہو گیا ہو تو گھر چلیں گھر والے انتظار کر رہے ہیں ا۔ اسی طرح باتوں باتوں میں وہ لوگ گاڑی میں سوار ہو گئے۔ راستے میں احمر نے اریان کا پوچھا تو اشعر صاحب نے جواب دیا کہ بزنس میٹنگ کی وجہ سے ایک دو دن تک اۓ گا۔ گھر پہنچتے ہی سب نے ان کا پر جوش استقبال کیا۔ فیزہ اور شائزہ تو اپنی پھپھو کے پاس سے ہٹ ہی نہیں رہی تھیں۔ پھپھو بھی اتنے سالوں بعد ملنے کی وجہ سے کافی خوش ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اسی طرح باتوں ہی باتوں میں ڈنر کرنے کے بعد سب اپنے کمرے میں چلے گئے۔ شائزہ اور فضا جو لائکہ کا سر کھا رہی تھی کہ کل ان کی دوست کی سالگرہ ہے اور انہیں مسٹر جلاد سے اجازت لے کے دی جائے کہ وہ اپنی دوست کی برتھ ڈے پارٹی پر جا سکیں۔ جبکہ لائقہ کا یہ کہنا تھا کہ وہ بلی کا بکرا بننے کے لیے بالکل تیار نہیں۔ جب ایسے کام نہیں بنا تو شاہزا نے اپنی بڑی بہن کو ایموشنلی بلیک میل کرنا شروع کر دیا۔ اپی اگر آپ ہمیں اجازت نہیں لے کے دیں گی تو میں کافی میں سرف ڈال کے پی لوں گی۔

احمر جو لائقہ کے کمرے میں اسے کافی کا کہنے ارہا تھا شاہزہ کی بات سن کر بول پڑا تم سرف نہ ڈالنا میں تمہیں چوے مار دوائی لادوں گا وہ ڈال لینا بلکہ میں تمہیں خود ڈال دوں گا اور اپنے سامنے پلاؤں گا۔اور تم سن لو تمہیں اجازت ہر گز نہیں ملے گی۔لائکہ نے جب شازہ کی رونی شکل دیکھی تو بول پڑی احمر بھائی اپ کوئی کام تھا۔ہاں لائقہ میں تمہیں کافی کا کہنے ایا تھا اچھا احمر بھائی اپ اپنے کمرے میں جائیں میں بنا کے لادیتی ہوں۔جاتے جاتے بھی احمر شاہزہ کو گھورنا نہ بھولا۔

www.novelsclubb.com

رات تین بجے کا ٹائم تھا جب لائقہ کی انکھ کھلی۔وہ روزانہ تہجد پڑھنے کی عادی تھی تو اس نے وضو کیا اور تہجد کی نماز کے لیے کھڑی ہو گئی۔اسے اکیلے میں اللہ تعالی سے باتیں کرنا بہت پسند تھا۔وہ اپنے راز کسی انسان کو بتانے کی بجائے اللہ تعالی سے شیئر کرتی۔اس کی تہجد کی نماز کی دعائیں اکثر لمبی ہو جایا کرتی۔اتنے میں فجر کی اذان ہو جاتی ہے اور وہ فجر کی نماز ادا کرتی۔فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد وہ شائزہ اور فضا کے کمرے میں گئی تاکہ انہیں بھی نماز کے لیے اٹھا سکے۔جب وہ ان کے کمرے میں داخل ہوئی تو اس نے دونوں پر سے کمفرٹر ہٹایا تو دونوں کو گہری نیند میں سوتے پایا۔فضا شائزہ اٹھ جاؤ جلدی سے نماز کا ٹائم ختم ہونے والا ہے۔فضا جو لائقہ کے ہلانے پر مندی موندی انکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی اپی میں اٹھنے لگی ہوں بس پانچ منٹ۔نہیں فضا جلدی اٹھو نماز کا ٹائم ختم ہونے والا ہے۔اور میں کچن میں چائے بنانے جا رہی ہوں تم شاہزہ کو اٹھاؤ اور اسے بھی نماز پڑھاؤ۔اچھا اپی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

۔۔لائبہ کے کمرے سے باہر جانے کے بعد فضا نے ہلا کر شاہزہ کو نیند سے جگانے کی کوشش کی پھر بھی اس کی نیند پر کوئی اثر نہ پڑا فضا کی نظر ڈراپر پڑے پانی کے جگ پر گئی اس کو دیکھ کر اس کے ذہن میں ایک خیال ایا۔وہ اٹھی اور سارا جگ شازہ کے اوپر گرادیا شاہزا جو گہری نیند کہ مزے لے رہی تھی فورا سے اٹھی اور صورتحال کو سمجھنے کی کوشش کی۔جب اسے سمجھ ایا کہ فضا نے اس پر پانی پھینکا ہے تو خون خوار نظروں سے فضا کی طرف دیکھا فضا اپنی شامت پکی دیکھ کر فورا واش روم کی طرف دوڑی۔اور بولی شازہ میں تمہیں کب سے اٹھا رہی تھی تم نہیں اٹھ رہی تھی نماز کا ٹائم جا رہا تھا اس لیے میں نے تم پر پانی پھینک دیا۔یہ کہتے ہی اس نے باتھ روم کا دروازہ بند کر دیا۔

فضا اج تم میرے ہاتھ سے ضائع ہو جاؤ گے اتنی سردی میں تم نے مجھ پر پانی گرادیا۔یہ کہتے ہی وہ الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگی پانچ منٹ بعد فضا واش روم سے وضو کر کر باہر ائی۔شائزہ نے اسے دیکھا اور کہا ابھی تو نماز کا ٹائم جا رہا ہے میں نماز پڑھ لوں پھر کبھی تم سے اس

www.novelsclubb.com

بات کا بدلہ لوں گی۔فضا نے شکر ادا کیا کہ چلو اس ٹائم تو میں بچ گئی بات کی بعد میں دیکھی جائے گی۔لائقہ چائے کا کپ لے کر لان میں اگئی۔

www.novelsclubb.com

صبح کی تازہ ہوا ہر جگہ پھیلی ہوئی تھی۔چرند پرند اللہ تعالی کی حمد و ثنا میں مصروف تھے اسی ماحول نے اسے پر سکون کر دیا جگہ جگہ لگے پھول پودے ہوا کے باعث لہرا رہے تھے۔وہ لان میں موجود چیئر پر بیٹھ گئی اور گہرا سانس خارج کیا اور کرسی کی پشت سے انکھیں موند کر لیٹ گئی احمر جوجوگنگ کے بعد گھر میں داخل ہوا اور لائقہ کو لان میں دیکھ کر اس کی طرف اگیا اس نے گلا کنکھارا۔لائقہ کو کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو اس نے انکھیں کھول کر دیکھا اور احمر کو اپنے سامنے کرسی پر موجود پایا۔اس نے جلدی سے اپنے سر پر دوپٹہ لیا اور احمر کو سلام کیا۔سلام کا جواب دینے کے بعد احمر نے اس کے یونیورسٹی کے بارے میں پوچھا۔کیونکہ پیپر ہو چکے تھے تو اب نیکسٹ سمسٹر کی کلاسز کا اغاز ہونا تھا تو لائقہ نے جواب دیا کہ ایک ہفتے تک اگلے سمسٹر کی کلاسز شروع ہوں گی چلو اچھی بات ہے۔ویسے کتنے سمسٹر رہ گئے ہیں تمہارے ؟اب سیکنڈ لاسٹ سمسٹر سٹارٹ ہونے والا ہے پھر اس کے بعد لاسٹ۔چلو اچھی بات ہے اس کے بعد کیا کرنے کا ارادہ ہے؟لائقہ بی ایس فیشن ڈیزائننگ کر رہی تھی تو بول پڑی اس کے بعد اپنی بوتیک کھولنے کا ارادہ ہے۔

۔ابھی وہ باتیں کر ہی رہے تھے اتنے میں شاہزا جو احمر کی موجودگی سے ناواقف تھی لان میں اگئی اور اونچی اواز سے لائقہ کو کہنے لگی اپی اج میں کالج نہیں جاؤں گی احمر نے جب شاہزہ کو دیکھا تو اس کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔شاہزا جو اس وقت وائٹ ٹراؤزر اور پنک شرٹ میں ملبوس تھی اور وائٹ کلر کا دوپٹہ آدھا اس کے کندھے پر اور ادھا نیچے لٹک رہا تھا۔۔لیکن اس کے لاپرواہ حلیے پر اس کا دل کیا کہ وہ اسے ایک لگا دے۔لائقہ کے بولنے سے پہلے اپنا لہجہ نارمل کر کے بول پڑا. کس وجہ سے کالج جانے سے انکار کیا جا رہا ہے؟شاہزا نے احمر کی اواز پر جھٹکے سے سر اٹھایا تو وہ اسے پرجوش نگاہوں سے دیکھ رہا تھا پتہ نہیں جلاد کو کیا ہو جاتا ہے کبھی کبھی ایسی نظروں سے گھورتا ہے جیسے بندے کو سالم نگل جائے گا۔ٹھرکی بڈھا نئے نام سے نوازتے دل ہی دل میں خوش ہوئی۔اور لب اس کے ہلکے سے مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔احمر بھائی وہ نا اج میری طبیعت خراب ہے اس لیے میں کالج نہیں جا رہی۔کیوں تمہاری طبیعت کو کیا ہوا ہے رات تک تو بالکل ٹھیک تھی۔ہاں وہ صبح سے لگ رہا ہے جیسے اج مجھے بخار ہو گا۔اس لیے احتیاط کے طور پر میں کالج سے چھٹی کر رہی ہوں اگر کالج میں طبیعت خراب ہو گئی تو گھر انا پڑ جائے گا

اس لیے میں نے سوچا کہ اج کالج نہیں جاتی۔میں جانتا ہوں طبیعت خراب کا تو بس ایک بہانہ ہے۔اصل میں تمہاری نیت خراب ہے۔اب وہ بیچاری کیا بتاتی کہ عشاء کی باتوں سے بچنے کی وجہ سے وہ چھٹی کر رہی ہے اس کو جب یہ معلوم ہو گا کہ اج ہم اس کے گھر پارٹی پر نہیں ارہے تو اس نے فضا اور اس سے ناراض ہو جانا ہے اور اس کو منانے میں ہفتہ لگ جانا ہے اس سے پہلے شاہزہ کچھ بولتی لائقہ بول پڑی؛احمر بھائی اپ ٹینشن نہ لیں میں اس کی نیت ٹھیک کر کے اس کو کالج بھیجتی ہوں اور اسے اندر کی طرف لے کر چل پڑی احمر نے شاہزہ کو اپنی نظروں کے حصار میں رکھا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

کمرے میں انے کے بعد لائقہ نے شاہزہ سے پوچھا کہ تم کالج کس وجہ سے نہیں جا رہی۔اس سے پہلے شاہزا کوئی جواب دیتی فضا بول پڑی اپی بھائی رات کو پارٹی پر نہیں جانے دے رہے اس لیے یہ کالج نہیں جارہی کیونکہ عشاء نے ناراض ہو جانا ہے۔جب اسے یہ پتہ چلے گا کہ اج ہم رات کو اس کے گھر پارٹی پر نہیں ارہے اچھا بس یہی بات ہے اور تو کوئی بات نہیں جی اپی بس یہی بات ہے۔شاہزہ کچھ دیر سوچنے کے بعد بول پڑی اپی اپ احمر بھائی سے چھپ کر بھی تو ہمیں عشاء کے گھر جانے دے سکتی ہیں۔وہ کیسے ؟اپی اپ کان ادھر کریں میں اپ کو ایک پلان بتاتی ہوں۔پلان سننے کے بعد لائقہ بول پڑی اگر احمر بھائی کو پتہ چل گیا تو میں اپنے ہاتھ ہتھکڑے کر لوں گی کہ مجھے کچھ بھی نہیں پتہ۔اوہو اپی کسی کو بھی کچھ پتہ نہیں چلے گا ویسے بھی احمر بھائی عشاء کے بعد اپنے کمرے میں جاتے ہیں تو اس کے بعد بہت کم ہی باہر نکلتے ہیں۔ان دونوں نے لائقہ کو منالیا لائقہ نے اجازت دینے تو دونوں خوشی سے اچھل پڑی۔اچھا اچھا اب زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں جلدی سے باہر اجاؤ ناشتہ تیار ہے پہلے ہی تم لوگوں کو دیر ہو

چکی ہے۔ یہ سنتے ہی شاہزا اپنا یونی فارم لے کر واش روم میں چلی گئی اور فضا جو مکمل تیار ہو چکی تھی اپنے بیگ اٹھا کر ناشتے کی میز پر اگئی۔

سب کو سلام کرنے کے بعد فضا احمر کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی تو پھو پھو نے شاہزہ کا پوچھا تو لائقہ بولی پھپھو وہ تیار ہو کر ارہی ہے اتنے میں شاہزا تیار ہو کر نیچے اگئی اور سب کو مشترکہ سلام کیا شاہزا جس نے کالج یونی فارم کے اوپر پونی ٹیل کی ہوئی تھی۔ اور ہونٹوں پر ہلکا سا پنک لپ گلوز لگایا ہوا تھا اج وہ احمر کو بہت ہی خوبصورت لگی احمر اپنی حالت پر خود بھی حیران تھا کہ اپنی عمر سے 10 سال چھوٹی لڑکی پر ہی اس کا دل کیوں ایا۔ ناشتہ کرنے کے بعد احمر نے شاہزہ اور فضا کو کالج چھوڑا اور خود افس کی طرف گاڑی موڑلی۔

www.novelsclubb.com

کالج سے انے کے بعد شاہزہ اور فضا کھانا کھانے کے بعد اپنے کمرے میں چلی گئی اور رات پارٹی میں پہننے کے لیے کپڑے سلیکٹ کرنے لگی۔ عصر کی نماز پڑھنے کے بعد لائقہ ان کے کمرے میں ائی اور پوچھا کہ تم دونوں نے کب تک جانا ہے فضا بولی اپی نو بجے تک جائیں گے اور 10 بجے تک واپس اجائیں گے کیونکہ نو بجے عشاء کا ڈرائیور ہمیں لینے ائے گا۔ ہم نے خود ہی نو بجے کا ٹائم دیا ہے کیونکہ اگر ہم اس سے پہلے کا ٹائم دیتے ہیں تو اس ٹائم احمر بھائی اپنے کمرے میں نہیں ہوتے اور عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد نو بجے تک احمر بھائی اپنے کمرے میں چلے جاتے ہیں اور اس کے بعد بہت کم ہی وہ باہر اتے ہیں۔۔ احمر کی غیر موجودگی پر شاہزا نے پوچھا کیا ابھی تک بھائی نہیں ائے؟ ہاں ابھی تک تو نہیں ائے کیا پتا اج کوئی ضروری کام ہو۔ اچھا اب اکر تھوڑی دیر باہر پھپھو کے پاس بیٹھ جاؤ وہ کب سے تم دونوں کا پوچھ رہی ہیں۔ ٹھیک ہے اپی اپ چلیں ہم ارہے ہیں۔

www.novelsclubb.com

بلیک کلر کے تھری پیس سوٹ میں وہ اپنے افس کی بلڈنگ میں داخل ہوا۔ایک ہاتھ میں گھڑی پہنے، سنجیدہ چہرہ،،انابی ہونٹ,, براؤن انکھیں,, کھڑی ناک اور چھ فٹ سے نکلتا قد اسے بہت ہی خوبصورت بناتا لڑکیاں تو اس کے حسن کی دیوانی تھی۔کم عمر میں ہی وہ بزنس کی دنیا کا بے تاج بادشاہ بن گیا۔اس کی ٹیکسٹائل انڈسٹری AK کے نام سے پیرس میں کافی مشہور ہے۔۔اس نے اس مقام تک پہنچنے میں کافی محنت کی۔۔اس کے دائیں رخسار پر ایک گڑھا تھا جب وہ ہنستا تو وہ خود بخود ہی اندر کی طرف چلا جاتا جو اسے اور بھی خوبصورت بناتا۔اسے اپنے چچا سے بے حد دلی لگاؤ تھا اپنے ڈیڈ سے بھی زیادہ وہ اپنے چچا کے قریب تھا۔چچا کی ایک بیٹی جس کا نام ارہا ہے۔۔پیرس جیسے آزاد ملک میں رہتے ہوئے اس نے خود کو اسی ماحول کے مطابق ڈھال لیا تھا۔۔لیٹ نائٹ پارٹیز اٹینڈ کرنا۔۔کلب جانا اس کے لئے بہت عام تھا اور آریان کو اس کی یہی عادتیں بہت بری لگتی تھیں۔۔چھوٹے ہوتے ارہا کو آریان سے چڑ تھی کیونکہ اس کا باپ

اس کی وجہ سے اپنی بیٹی کو بہت کم ٹائم دیتا۔۔جب بھی آریان کو اپنے باپ کے قریب دیکھتی تو بعد میں اسے زلیل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتی۔۔ لیکن وقت کے ساتھ آریان کے لکس کی دیوانی ہو گئی۔۔اس کی دوستیں اکثر اسے کہا کرتی "آخر کار تم اپنے سب سے بڑے دشمن اول کی محبت میں گرفتار ہو ہی گئی" محبت کیا مجھے تو اس سے ہمدردی بھی نہیں ہے تم نے یہ محاورہ سنا ہی ہو گا نہ کہ "ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنا لینا چاہیئے" دراصل بات یہ ہے کہ اس جیسا مرد پورے سرکل میں بھی ڈھونڈنے پر بھی نہیں ملے گا اور ویسے بھی اس سے میرے کافی حساب نکلتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

افس میں انے کے بعد اس نے اپنا کوٹ کرسی کی پشت پر لٹکا دیا اور شرٹ کے بازو فولڈ کر کے چیئر پر بیٹھ گیا اور پریزنٹیشن کو چیک کرنے لگا کیونکہ گھنٹے تک اس کی میٹنگ تھی میٹنگ سے فری ہو کر وہ اپنے افس میں ایا اپنے پی اے کو کافی کا کہتے اس نے کرسی کی پشت پر سر رکھ کر انکھیں موند لیں۔۔۔ چند منٹ ہی گزرے تھے تو اس کا فون بلنک ہوا ڈیڈ کالنگ لکھا دیکھ کر اس نے کال پک کی۔۔۔ السلام علیکم ڈیڈ۔۔۔ وعلیکم السلام برخوردار کب انے کا ارادہ ہے یہاں سب تمہارا پوچھ رہے ہیں۔۔۔ ڈیڈ کل شام کی فلائٹ سے پہنچ جاؤں گا انشاءاللہ۔۔۔ تمہاری ماں کو بھی تمہاری ٹینشن ہو رہی ہے پتہ نہیں ان کا صاحبزادہ اکیلا کیسے رہ رہا ہو گا۔۔ کم اون ڈیڈ میں بچہ تھوڑی ہوں پچیس سال کا ہو چکا ہوں۔۔ یہی تو میں تمہاری ماں کو سمجھا سمجھا کے تھک گیا ہوں کہ وہ اب بچہ نہیں رہا جس کو تم نوالے بنا بنا کر کھلاتی تھی۔۔ اپنے باپ کی بات پر اپنی

ماں کا فکر سے بھرپور چہرہ یاد کرتے ہوئے اس کے لب بے ساختہ ہی مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔
او کے ڈیڈ آپ موم سے کہیں وہ ٹینشن نہ لیں میں کل تک پہنچ جاؤں گا میں اپ سے بعد میں بات کرتا ہوں چلو ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا او کے اللہ حافظ۔۔

۔کال ڈسکینیکٹ کرتے ہی اس نے galleryان لاک کی۔۔ سکرولنگ کرتے ہوئے اس کی انگلیاں ایک جگہ پر تھمی اس تصویر کو دیکھتے ہی اس کے لو مسکراہٹ میں ڈھلے جہاں پر ایک لڑکی جس نے کریم کلر کا گھٹنوں سے نیچے آتا فراق جس کے بارڈر پر سلور تار کا کام تھا،،، ہم رنگ ٹراؤزر پہنے،،، سلور حجاب کئے اور ہم رنگ دوپٹہ کندھے پر پھیلائے وہ سادگی میں بھی قیامت ڈھا رہی تھی۔۔۔اس کے چہرے پر دائیں جانب تھوڑی کے پاس تل تھا،،، ایسا لگتا تھا جیسے وہ تل اس کے چہرے پر نظر سے بچنے کے لیے بنایا گیا تھا،،، ناک میں پہنی گولڈن کلر کی تار اور اس کے اوپر ایک سلور نگ اس کی خوبصورتی میں چار چاند لگاتا۔۔

وہ تصویر اسے احمر نے بھیجی تھی تین سال پہلے جب لائبہ نے یونیورسٹی میں ایڈمیشن لیا تھا

وہ تصویر اس کے یونی میں پہلے دن کی تھی جب یونی جانے سے پہلے وہ تصاویر احمر نے اس کی فرمائش پر بنائی تھی جس میں ایک سائیڈ پہ چاچو کو اور ایک سائیڈ پہ چاچی فاریہ کو اور درمیان میں وہ خود کھڑی ہوئی تھی۔۔بس کل کا دن پھر میں تمہیں خود اپنی انکھوں سے دیکھ سکوں گا۔۔اس نے اس کی تصویر کو دیکھتے سوچا۔

تجھے روز دیکھوں قریب سے

میرے شوق بھی ہیں عجیب سے

www.novelsclubb.com

مجھے مانگنا ہے تجھی کو بس

اپنے رب سے اور تیرے حبیب سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اپنے پی اے کے اندر آنے پر اس نے موبائل بند کر کے ٹیبل پر رکھا اور اسے اپنی کل کی فلائیٹ سے پاکستان جانے کے بارے میں اگاہ کیا اور پاکستان جانے کے بعد وقفے وقفے سے افس کی تمام معلومات اس سے ای میل کرنے کے لیے کہا کیونکہ اس کا پی اے ایک قابل اعتماد ادمی تھا وہ احمر کے بعد جس پر یقین کرتا تھا وہ اس کا پی اے ہی تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

رات کے ساڑھے دس بج رہے تھے بیچاری لائقہ پریشانی سے لان میں ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہی تھی کیونکہ فضا اور شاہزا نے 10 بجے واپسی کا ٹائم دیا تھا اور وہ بھی جاری 10 بجے سے ہی لان میں ان کا انتظار کر رہی تھی احمر جو اپنے کمرے میں افس کا کام کر رہا تھا کیونکہ کل اس کی ایک ضروری میٹنگ تھی اسے کافی کی طلب ہوئی تو وہ کچن میں جانے کے لیے کھڑا ہوا اس کے کمرے کی الماری جو لان کی طرف کھلتی تھی اس نے سر سری سی نظر نیچے ڈالی تو لان میں اسے کسی کا ہیولا نظر ایا غور سے دیکھنے پر پتہ چلا کہ کوئی لڑکی کھڑی ہے۔احمر بھی لون کی طرف اگیا

لائقہ جو انکھیں بند کیے کچھ پڑھنے میں مصروف تھی کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو اپنے پیچھے احمر کو کھڑے پایا اس کو مزید ٹینشن ہونے لگی کہ احمر بھائی کو پتہ چل گیا کہ وہ دونوں گئی ہوئی ہیں تو میری شامت پکی۔ ابھی وہ یہ سوچ ہی رہی تھی کہ احمر بول پڑا لائقہ تم اتنی سردی میں یہاں کیا کر رہی ہو؟ احمر بھائی وہ میرا کمرے میں سانس گھٹ رہا تھا اس لیے میں لان میں اگئی سوچا تھوڑی ٹھنڈی ہوا لے لوں. احمر کو اس کے جواب پر حیرت ہوئی اور بولا اتنی ٹھنڈ میں تم ہوا کھانے کھڑی ہو. کیا ہوا تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟ ہاں ہاں میری طبیعت ٹھیک ہے بس ابھی چلی ہی جاؤں گی اندر ویسے اپ خیریت جو اس ٹائم تک جاگ رہے ہیں ہاں کل افس میں ضروری میٹنگ ہے تو میں پریزنٹیشن بنا رہا تھا اور کافی کی طلب ہوئی تو اب میں کچن کی طرف جا رہا تھا تو تمہیں دیکھا تو یہاں پر اگیا۔ اچھا اچھا میں بنا دوں اپ کو کافی نہیں میں خود بنا لوں گا۔ اور تمہاری بھی بنا لاتا ہوں کہیں سردی میں تمہیں بخار نہ چڑھ جائے اور جلدی سے کمرے میں چلی جاؤ اچھا احمر بھائی اپ چلیں میں میں ارہی ہوں۔

احمر کے کچن میں جانے کے بعد گیٹ بجا اور لائق فورا گیٹ کی طرف بڑھی اور گیٹ کھولا تو دونوں کو دیکھ کر بولنے لگی یہ ٹائم ہے تمہارے گھر انے کا 10 بجے کا کہہ کر گئی تھی اور اب پونے 11 ہونے والی ہے کچھ شرم ہوتی ہے کچھ حیا ہوتی ہے پر تم دونوں کو کیا پتہ وہ کیا ہوتی ہے۔ شکر ہے احمر بھائی کو شک نہیں ہوا کہ تم دونوں گھر نہیں ہو ورنہ تمہارے ساتھ میری بھی شامت پکی تھی۔ کیا احمر بھائی ابھی تک سوئے نہیں ہیں فضا بولی نہیں کل ان کی افس میں ضروری میٹنگ ہے تو وہ پریزنٹیشن بنا رہے تھے اور اب کچن میں کافی بنانے گئے ہیں اب جلدی سے تم دونوں کمرے میں جاؤ اس سے پہلے کہ وہ اجائیں اس سے پہلے وہ اگے بڑھتی احمر کی اواز اگئی لائقہ تم کہاں ہو میں تمہارے لیے کافی بنا کے لایا ہوں یہ سنتے ہی شاہزا اور فضا جلدی سے گیراج میں کھڑی گاڑی کے پیچھے چھپ گئی اور لائقہ کا سانس اٹک گیا اور اس نے زور سے انکھیں مینچی بس اسے اب احمر سے شامت پکی نظر ارہی تھی احمر جو لائقہ کو گراج میں کھڑے دیکھ کر اس کی طرف ایا اور انکھیں میچیں دیکھ کر بولا لائقہ کیا تمہاری طبیعت ٹھیک ہے؟ ایسے کیوں کھڑی ہو احمر کے ارام سے بولنے پر لائقہ نے فورا انکھیں کھولی اور اپنے ارد گرد دیکھا ان

دونوں کو نہ کھڑے پا کر اس نے سکون کا سانس خارج کیا احمر بھائی وہ میں لان میں چکر کاٹ رہی تھی تو اچانک سے بلی میرے پاؤں میں اگئی جس کی وجہ سے میں ڈر گئی۔

احمر کو اس کی بات تھوڑی عجیب لگی۔are u serious laiqa?تم بلی سے ڈر گئی۔ہاں وہ اچانک میرے پاؤں میں اگئی تھی اوا چھا اچھا یہ کافی پکڑو میں کمرے میں جا رہا ہوں تم بھی اپنے کمرے میں جاؤ جی اچھا احمر بھائی۔احمر کے کمرے میں جانے کے بعد اس نے گہرا سانس خارج کیا اور اللہ کا شکر ادا کیا کہ وہ پھر سے بچ گئی ورنہ ان دونوں نے اسے ذلیل کروانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی فضا اور شہزا جو احمر کے جانے کے بعد لائقہ کے پاس ائیں انہیں دیکھتے ہی لائقہ بول پڑی ائندہ تم دونوں میرے سے کوئی امید نہ رکھنا کہ میں اس طرح کے کاموں میں تمہارا ساتھ دوں گی۔اب جلدی سے کمرے میں جاؤ اس سے پہلے کہ احمر بھائی دوبارہ باہر ا جائیں۔

www.novelsclubb.com

اپی ویسے یہ ٹھرکی بڈھا اس سے پہلے کہ شاہزہ اپنی بات پوری کرتی فضا بول پڑی شائزہ اخر تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے پہلے تم نے میرے بھائی کو جلاد بنا دیا اور اب ٹھرکی بڈھا بنا دیا۔ شاہزا بولی ویسے تو تم میرے ساتھ ہوتی ہو اور اپنے بھائی کی برائی سنتے ہی تمہارے اندر بھائی کی محبت جاگ جاتی ہے ان دونوں کو لڑتے دیکھ کر لائقہ بول پڑی اچھا اچھا اب بحث بعد میں کر لینا اب کمرے میں جاؤ۔ ورنہ صبح نماز کے لیے تم دونوں نہیں اٹھتی شاہزا نے فٹ سے لائقہ کے رخسار پر کس کیا اور کمرے کی طرف بھاگ گئی لائقہ اونچی اواز سے بولی زیادہ مکھن لگانے کی ضرورت نہیں ہے ائندہ میں فضول کاموں میں تمہارا ساتھ نہیں دوں گی۔۔

www.novelsclubb.com

شام میں فضا اور شاہزا اپنی پھپھو کے پاس بیٹھی باتیں کر رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔ باتیں کم دونوں ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچتے ہوئے لگی ہوئی تھی۔۔۔۔اتنے میں لائبہ چائے لے ائی۔۔۔شائزہ پھپھو سے مخاطب ہوئی۔۔۔

پھپھو آپ ہمیں پیرس کی مشہور جگہوں کے بارے میں بتائیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

پیرس روشنی کا شہر،،،تاریخ،،، فن،،، فیشن اور رومینس میں دلچسپی رکھنے والے ہر فرد کے لیے ایک لازمی مقام رکھتا ہے۔۔۔۔

پیرس کی مشہور علامت ایفل ٹاور ہے۔۔۔اور جہاں ایفل ٹاور کا ذکر آئے وہاں ذہن میں پیرس اتا ہے۔۔۔ایفل ٹاور کے ذکر پر شائزہ کی انکھیں چمکی اور بول پڑی۔۔۔۔ پھپھو اپ کو پتہ ہے میرے ایک ناول میں ہیرو نے اپنی ہیروئن کو ائی فل ٹاور پر جا کر یہ پرپوز کیا تھا ہائے!!!! کیا سین تھا میری بھی دلی خواہش ہے۔۔۔۔اس سے پہلے شائزہ اپنی بات پوری کرتی فضا نے اس کی منہ پر کشن دے مارا تم اپنی ب***بند رکھو۔۔۔۔ہر جگہ پر اپنے ناول کا ذکر کرنا ضروری ہوتا ہے پپو اپ اس کو چھوڑیں اپ یہ بتائیں جہاں اپ کا گھر ہے وہ جگہ کیسی ہے۔۔ شائزہ جو اپنے ہی دھیان میں اپنی خیالی دنیا میں کھوئی ہوئی تھی فضا کے کشن مارنے پر اسے خون خوار نظروں سے گھورا اس سے پہلے وہ جوابی کاروائی میں کچھ کرتی پھپھو کی اواز پر روک گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جہاں ہم رہتے ہیں وہ کافی زندہ دل جگہ ہے رات کے وقت اکثر وہاں پر کافی شور شرابہ ہوتا ہے۔۔۔less hellsفرسٹ فرانس کاneighborhoodہے۔۔۔۔۔یہ شہر کے مرکز میں واقع ہے۔۔۔ایک بھرپور تاریخ کے ساتھ ایک ہلچل والا علاقہ ہے۔۔۔۔۔اس کے آس پاس150سے زیادہshopping malls ,,,stores,,restaurantاور cafeہیں۔۔۔۔۔

شائزہ کی سوئی ائی فل ٹاور پہ۔ہی رکی ہوئی تھی۔۔۔کے جیسے ہی پھپھو اپنی بات کے اختتام پر رکیں شاہزہ بول پڑی۔۔۔۔۔۔۔ پھپھو آپ کو پتہ ہے۔میری بھی خواہش ہے کہ کوئی مجھے ائیفل ٹاور پر جاکر رومینٹک انداز میں پرو پوز کرے۔۔۔احمر جو لانج میں داخل ہوا تھا شاہزہ کی بات سن کر بول پڑا۔۔۔شائزہ مجھے یہ بتاناذرا تمہارے پیپرز ہونے والے ہیں اور تمہاری کتنی تیاری ہو چکی ہے۔۔یا پیپرز کی تیاری بھی تم نے ائی فل ٹاور پہ جاکر کرنی ہے۔۔۔شائزہ کی

www.novelsclubb.com

بے عزتی ہوتے دیکھ۔۔۔ فضا کا قہقہ گونجا۔۔ تو شائزہ نے اسے خون خواہ نظروں سے گھورا ۔۔۔ پھپھو تو بیچاری شاہزہ کی شکل دیکھ کر احمر سے مخاطب ہوئیں۔۔۔

۔تم۔ کیا بیچاری بچی کے پیچھے پڑے رہتے ہو۔۔۔ پھپھو بس کریں یہ اور بیچاری۔۔۔ کیوں اپ اسے بیچاری کہہ کر بیچارے لفظ کی تزلیل کر رہی ہیں۔۔۔۔ شائزہ پیر پٹختی کمرے کی طرف چل پڑی۔۔ اور بڑبڑانا نہ بھولی۔۔ پتہ نہیں اس ٹھرکی بڈھے, جلاد کو میرے سے مسئلہ کیا ہے؟ ایسے روعب جھاڑتا ہے جیسے میں اس کی بیوی ہوں۔۔۔ استغفر اللہ استغفر اللہ میں اور اس کی بیوی کبھی نہیں کبھی نہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شائزہ کے جانے کے بعد احمر فزا کو نہ جاتا دیکھ بولا۔۔۔ تمہیں الگ سے انویٹیشن کارڈ دینا پڑے گا کہ تم بھی جا کر پیپر کی تیاری کرو۔۔۔ بھائی وہ میں جا ہی رہی ہوں بس۔۔۔

www.novelsclubb.com

زندگی سے چرا کے زندگی میں بسا کے

زندگانی بنایا ہے تجھے روٹھے رب کو منا کے

آسماں کو جھکا کے۔۔ ابھی وہ گانا پورا کرتی اس سے پہلے ہی فنرا نے پاس پڑا رجسٹر اسے دے مارا اور بولی اپنی بے سری آواز کسی اور کو سنانا۔۔ خود تو پڑھ نہیں رہی۔۔ کم از کم مجھے تو پڑھنے دو مجھے تمہاری طرح کم نمبروں میں پاس نہیں ہونا۔۔ اس کی بات سنتے ہی شائزہ بول پڑی ۔۔ ہاں تو پاس تو ہو ہی جاتی ہوں نہ۔۔ اچھے نمبر لے کر ہم نے کون سا دنیا کو فتح کر لینا ہے ۔۔ ویسے بھی مجھے پڑھنے کا کوئی شوق نہی۔۔ میٹرک کے بعد ویسے بھی میری بس تھی۔۔۔ وہ تو تمہارا اجلاد،،)ٹھر کی بڈھا(Tb بھائی تمہارے ایڈمیشن کے ساتھ میرا بھی کروا آیا۔۔ شاہزہ تو اپنے ہینڈسم بھائی کو بوڑھا کہنے پر ہی چیخ پڑی شاہزہ کی بچی تم بوڑھی اور اللہ کرے تمہاری شادی کسی بوڑھے سے ہو۔۔ شاہزہ تو اس کے بچی کہنے پر اور تو اور اس کے خوابوں کے شہزادے کو بوڑھا کہنے پر تلملا اٹھی اور پاس پڑا تکیہ اسے دے مارا اس طرح دونوں کی لڑائی شروع ہو گئی۔۔ احمر جو ان دونوں سے پیپر کی تیاری کا پوچھنے ان کے کمرے میں دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو کتاب اڑتی ہوئی اس کے منہ پر لگنے کے بعد فرش کو سلامی دینے لگی۔۔ شاہزہ اور فنرا جو ابھی تک اس کی موجودگی سے ناواقف ایک دوسرے کے بال کھینچنے کے ساتھ ساتھ زبان سے بھی گولا

باری کرنے میں مصروف تھیں۔۔دھاڑ کی آواز پر دروازے کی طرف دیکھا اور وہاں احمر کو موجود پا کر ایک دوسرے کے بال چھوڑے۔

دونوں کے بالوں کا گھونسلا بنے دیکھ کر احمر نے اپنی ہنسی کو اپنے لبوں سے روکا۔اور سنجیدہ لہجے میں بول پڑا۔۔ صبح تم دونوں کا پیپر ہے یہ تیاری ہو رہی ہے کیا؟ تم دونوں یونیورسٹی جانے کے قابل ہو گئی ہو ابھی تک سکول کے بچوں جیسی حرکتیں ہیں۔۔..."اللہ نہ کرے جانا پڑے میرا تو ویسے بھی کالج کے بعد شادی کرنے کا ارادہ ہے اور پتہ نہیں جلاد نے ہمیں پڑھا کر کونسے بزنس کروانے ہیں"......۔۔شائزہ کے بڑبڑانے پر فنزا نے اسے کہنی ماری۔اب جلدی سے اپنا اور کمرے کا حلیہ درست کرو میں آدھے گھنٹے تک دوبارہ آؤں گا۔۔کمرے سے باہر نکلتے ہی احمر نے دل میں سوچا میں محترمہ سے شادی کے خواب سجائے بیٹھا ہوں۔۔اور میڈم کا ابھی تک بچپنا ہی ختم نہیں ہو رہا۔اب تو شادی کے بعد میرا اللہ ہی حافظ ہے۔۔

www.novelsclubb.com

رات کے اندھیرے میں وہ بھاگتی ہی جا رہی ہے ایک سرنگ نما جگہ جہاں اندھیرا اتنا ہوتا ہے کہ آس پاس کچھ نظر نہیں آ رہا ہوتا۔۔کافی چلنے کے بعد اسے دور سے روشنی کی کرن نظر آتی ہے۔۔اور ایسا لگتا ہے وہاں کوئی کھڑا ہے۔۔وہ اس طرف چل پڑتی ہے۔وہ جتنا اس روشنی میں موجود شخص کے قریب جانے کی کوشش کرتی ہے پر راستہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا۔۔اسے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ جو کوئی بھی ہے اس کے پاس ہو کر بھی اس سے کافی دور ہے۔۔اچانک ہی وہ شخص وہاں سے غائب ہو جاتا ہے۔۔وہ پاگلوں کی طرح بھاگنا شروع کر دیتی ہے اور پسینے سے شرابور وہیں گر جاتی ہے۔۔پیاس کی شدت پر اس کی آنکھ کھلتی ہے وہ اپنے آس پاس نظر دوڑاتی ہے وہاں نہ اندھیرا ہوتا ہے اور نہ ہی وہ کسی سرنگ میں ہوتی ہے۔۔اپنے بیڈ کے ساتھ منسلک ڈراپر سے پانی جگ سے گلاس میں ڈال کر پیتی ہے ریلیکس ہو کر اپنے عجیب وغریب خواب کے بارے میں سوچتی ہے۔۔لیکن اسے کچھ سمجھ نہیں آتی کیونکہ اسے یہ خواب پہلی بار آیا ہوتا ہے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سامنے دیوار پر موجود گھڑی پر موجود بڑی سوئی 6 پر جبکہ چھوٹی سوئی 3 پر ہوتی ہے۔۔ اسے تہجد کا خیال آتا ہے۔۔ ویسے وہ اس ٹائم تک تہجد پڑھ لیتی تھی۔۔ آج اسے دیر ہو گئی تھی وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھی اور الماری سے اپنا سوٹ نکال کر واش روم چلی گئی۔۔ آریان سر درد کے باعث ساری رات کروٹیں بدلتا رہا۔۔۔۔

شاہزہ اٹھ جاؤ یار میں کب سے تمہیں اٹھا رہی ہوں آج تو جلدی اٹھ جاؤ آج پیپر ہے اگر تم نہ اٹھی تو میں احمر بھای کو بلا لاؤں گی۔۔ شائزہ۔ جو منہ تک کمفرٹر اوڑھ کر لیٹی تھی فنزا کی دھمکی پر جلدی سے کمفرٹر ہٹایا اور بولی کیوں میرا سارا دن خراب کرنا چاہتی ہو رات کو بھی جلاد میری نیند کا دشمن بنا ہوا تھا اتنا تو میں نے کبھی زندگی میں نہیں پڑھا جتنا اس نے رات کو پڑھایا ہے فضا کو خونخوار نظروں سے گھورتی کپڑے لیتی واشروم میں گھس گئی لیکن بڑبڑانا نہ بھولی پتہ نہیں کیا

ہے دونوں بہن بھائی آج کل میری نیند کے دشمن بنے ہوئے ہیں رات کو بھائی نہیں سونے دیتا اور صبح بہن اٹھانے پہنچ جاتی ہے۔۔

پیپر ختم ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے ہی شائزہ کمرہ امتحان سے باہر اگئی۔ فنزا کے انتظار میں وہ کیفے ٹیریا کی طرف چلی گئی۔۔ تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ فضا اسے عیشاء کے ساتھ آتی دکھائی دی۔۔ دونوں کے چہرے سے ہی لگ رہا تھا کہ ان دونوں کا پیپر بہت اچھا ہوا ہے۔۔ فنزا شائزہ کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی اور عیشاء ان دونوں کے سامنے۔۔ لگتا ہے تم دونوں کا پیپر بہت اچھا ہوا ہے شائزہ ان دونوں کی شکلیں دیکھ کر بولی۔۔ ہاں اتنا آسان تھا تمہیں پتہ ہے جو جو احمر بھائی نے نشان لگا کر دیا تھا وہی آیا ہے پیپر میں۔ اچھا اب زیادہ اس کی تعریف کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ زرا تم مجھے یہ بتانا تمہارا کیسا ہوا ہے؟ میرا اتنا اچھا ہوا ہے کہ میں بس پاس ہو جاؤں بڑی بات ہے۔ کیا مطلب ہم دونوں کی بھائی نے اکھٹی تیاری کروائی تھی۔۔ ہاں تو میں کب کہ رہی ہوں کہ میرا برا ہوا ہے۔۔ ان دونوں کو بولتا دیکھ عیشاء بول پڑی اچھا اب بس کرو تم دونوں

www.novelsclubb.com

اور شرافت کے ساتھ کینٹین سے کچھ لے کر آؤ مجھے بھوک لگی ہے۔۔اور خبردار تم دونوں نے مجھ سے پیسے مانگیں۔۔او بہن girls clg میں شرافت کہاں سے آگیا شاہزہ بولی۔۔میرے کہنے کا مطلب تھا کہ عزت سے کچھ کھانے کے لیے لے آؤ۔فنزا بولی ہمارا عزت سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے اور شاہزہ کو ساتھ لیتے کینٹین کی طرف چل پڑی۔۔

www.novelsclubb.com

ایئرپورٹ سے باہر نکلتے ہی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اس کے خوبصورت چہرے سے ٹکرائے۔۔۔۔اس وقت رات کے 10 بج رہے تھے۔۔۔گہرا سانس لیتے اس نے ٹیکسی کی تلاش میں نظریں ادھر ادھر دوڑائیں۔۔۔۔۔دور کھڑی ٹیکسی پر نظر پڑتے ہی۔۔۔وہ اس کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔ ٹیکسی منزل کی طرف رواں دواں تھی۔۔۔اس نے موبائل پر ایک نمبر ڈائل کیا۔۔۔دوسری جانب سے کال اٹھانے پر وہ مخاطب ہوا۔۔۔کہ میں پہنچنے والا ہوں اس وقت ٹیکسی میں موجود ہوں۔۔۔تو دوسری طرف سے کچھ کہنے پر اس نے اوکے کہا ۔۔۔اور کال کاٹ دی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

عشاء کی نماز پڑھ کر ابھی وہ فارغ ہی ہو تھی۔۔۔دونوں دھڑام سے دروازے کھل کر اس کے کمرے میں داخل ہوئیں۔۔۔۔

لائقہ جس کی دروازے کی طرف پشت تھی۔۔۔دھڑام کی آواز پر وہ ایک دم سے اچھلی اس سے پہلے وہ مڑتی۔۔۔شاہزہ نے پیچھے سے اسے گلے لگالیا۔۔۔اور فنزا بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔یہ کیا طریقہ ہے تم دونوں کا کمرے میں آنے کا؟؟؟شاہزہ اس کے سوال کو سرے سے اگنور کرتی بول پڑی۔۔۔آپی میری پیاری آپی آپ بہت اچھی ہیں آپ جیسا کوئی نہیں۔۔۔۔ہاں ہاں مجھے پتہ ہے مطلب کی بات بتاؤ۔۔۔۔مجھے پتہ ہے۔۔۔یہ پیار تمہیں تب ہی آتا ہے جب تمہیں مجھ سے کوئی کام ہوتا ہے۔۔۔

شاہزہ نے آنکھ سے فنزا کو اشارہ کیا۔۔میں نہیں بولوں گی۔۔۔مجھے تم لے کر آئی ہو میں نے تمہیں نہیں کہا تھا ویسے بھی میں سونے لگی تھی۔۔۔اس کے سرے سے انکار کرنے پر

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

شاہزہ نے دانت پیسے۔۔ جیسے دانتوں کہ نیچے وہ ہو۔۔اب بول بھی پڑو مجھے نیند آ رہی ہے۔۔۔ آپی وہ نہ آج ساتھ والوں کے گھر شادی ہے۔۔

تو میں کیا کروں ؟؟؟آپی یار آپ کو بس نگرانی کرنی ہے۔۔کیا مطلب ؟؟؟؟مطلب یہ کہ لان کے پچھلے حصے میں جو سیڑھی پڑی ہے۔۔۔۔۔ابھی وہ اپنی بات پوری کرتی لائقہ نے سرے سے انکار کر دیا۔۔آپی پلیز مان جائیں نہ آپ نے بس TB سے ہمیں خبردار کرنا ہے۔۔ سیڑھی دیوار کے پاس ہم خود کھڑی کریں گے۔۔ نہیں نہیں کبھی نہیں۔۔۔پلیز آپی اگر میرا کوئی بھائی ہوتا تو وہ ضرور میری مدد کرتا اور ساتھ رونے والی شکل بنائی۔۔۔ صدا سے معصوم لائقہ پھر سے اس کی بلیک میلنگ میں اگئی۔۔

دونوں ایک ایک پاؤں سیڑھی پر رکھے اور دیوار کو ہاتھوں سے تھامے،، سر کو اونچا کیے ساتھ والے گھر میں مہندی کا فنکشن دیکھ رہی تھی۔۔لان کو بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا ایک طرف مہندی کی رسم چل رہی تھی اور سٹیج کے سامنے بنائی گئی خالی جگہ پر کچھ لڑکیاں لڈی ڈال رہی تھیں۔۔۔۔اور لائبہ ان سے تھوڑا پیچھے کھڑی اندر کی طرف دیکھ رہی تھی اسے احمر کی آمد سے خبر دار کرنے کے لیے کھڑا کیا گیا تھا جبکہ وہ تینوں یہ نہیں جانتی تھی یہ وہ تو گھر بھر موجود ہی نہیں ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

احمر جو گھر سے باہر تھا اریان کے فون کر کے بتانے پر کہ وہ پاکستان پہنچ گیا ہے اور اب ٹیکسی کے ذریعے گھر ارہا ہے۔۔۔وہ بھی گھر کی طرف چل پڑا۔۔۔احمر جیسے ہی گھر کے پاس پہنچا اس کے پیچھے ہی ایک ٹیکسی کالونی میں داخل ہوئی۔۔وہ گھر کے پاس پہنچا تو چوکیدار نے اس کے لیے گیٹ کھولا تو وہ اپنی کار گھر کے اندر لے گیا۔۔۔۔۔چوکیدار گیٹ بند کرتا ہے اس سے پہلے ہی ٹیکسی اکے رکی اور اس میں سے اریان اترا اریان کو دیکھتے ہی احمر اس کی طرف چل پڑا دونوں ایک دوسرے سے بغل گیر ہوئے۔۔دونوں میں ایک دوسرے کی جان تھی دونوں ہر چھوٹی سے چھوٹی بات ایک دوسرے سے شیئر کرتے۔۔۔ ٹیکسی سے اپنا سوٹ کیس لیتے وہ احمر کے ہمراہ گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔ابھی وہ گیٹ سے تھوڑا ہی اگے گئے۔۔تو ایک زوردار اواز نے پر دونوں کے پاؤں دھمے دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اریان بولا یہ کس چیز کی اواز

ہے ؟؟ پتہ نہیں چل اکر دیکھتے ہیں احمر بولا۔۔۔ وہ دونوں لان کی اس حصے کی طرف چل پڑے جہاں سے انہیں اواز ائی تھی۔۔۔

ابھی وہ تھوڑا سا ہی اگے گئے تو وہاں سے اوازیں انا شروع ہو گئی تو احمر نے اریان کو چپ رہنے کا اشارہ کیا اور دونوں سائیڈ پر کھڑے ہو کر باتیں سننے لگے۔۔۔۔

دراصل ہوا یہ تھا کہ ہماری فضا میڈم جس کو ایک پاؤں پر کھڑا ہونا مشکل ہو گیا تھا اس نے دوسرا پاؤں بھی سیڑھی پر رکھ لیا جس کی وجہ سے سیڑھی ان بیلنس ہو گئی اور دونوں سیڑھی سمیت دھڑام سے نیچے گر گئیں۔۔۔۔ لائبہ نے جب کچھ گرنے کی اواز سنی وہ بھی ان دونوں کی طرف چل پڑی اور ان دونوں کو دیکھتے ہی وہ ہنسی سے لوٹ پوٹ ہونے لگی۔۔۔۔

ہائے!؟میں مر گئی,,, میری کمر ٹوٹ گئی,,, فضا تجھے اللہ پوچھے ذلیل عورت خود نیچے گر جاتی مجھے بھی ساتھ ضرور گرانا تھا,,, میرا ہونے والا شوہر وقت سے پہلے ہی بیوہ ہو گیا۔۔ ہائے!! میرے بچے وہ بھی وقت سے پہلے ہی یتیم ہو گئے۔۔

فضا جس کے اوپر شاہزہ پوری کی پوری گری ہوئی تھی اسے سائیڈ پر کرتے کراکر کھڑی ہوئی اور بولی ڈفر کہیں کی اوور ایکٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے پوری کی پوری تو میرے اوپر گری ہوئی تھی تجھ سے زیادہ تو مجھے لگی ہے۔۔۔ لائبہ کو ہنستے دیکھ کر شاہزہ بول پڑی اپی مجھے جلدی سے اٹھائیں ورنہ جتنی اواز تھی نا اس سے ٹھرکی بڈھا اپنے کمرے سے باہر نکل ائے گا۔۔۔ اور اتے ہی اس نے شروع ہو جانا ہے۔۔ تمیز سے شاہزا میرے ہینڈسم بھائی کو ٹھرکی بڈھا کہنا بند کرو ورنہ میں تمہارا یہ دیا گیا القاب بھائی کو بتا دوں گی۔۔ ہاں تو بتا دو میں ڈرتی ہوں جلاد،،، ٹھرکی بڈھے سے۔۔۔ دونوں جو سائیڈ پر کھڑے ان کی باتیں سن رہے تھے ٹھرکی

بڈھے پر تو اریان کا قہقہ گونجا۔۔احمر تو شاہزا کے نوازے گئے نام پر ہی غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔۔۔

کسی کے ہنسنے کی اواز پر تینوں ں نے مڑ کر اپنے پیچھے دیکھا تو احمر کے ساتھ کسی نئے چہرے کو دیکھتے ہی فنزا بول پڑی اریان بھائی یہ اپ ہی ہیں نا۔اس سے پہلے اریان کوئی جواب دیتا احمر غصے سے بول پڑا تم تینوں یہاں کیا کر رہی ہو ٹائم دیکھا ہے رات کے 11 بجنے والے ہیں۔۔۔ تم دونوں کا صبح پیپر ہے نااور کتنی ہو گئی ہے تمہاری تیاری؟؟؟احمر کو غصے میں دیکھ کر فنزا بول پڑی بھائی میں تو پڑھ ہی رہی تھی یہ شاہزا مجھے یہاں لے ائی کہتی ساتھ والے گھر میں شادی ہے ہم تھوڑی دیر وہاں دیکھیں گے اور پھر واپس اجائیں گے۔۔۔تو کیا تم بچی تھی جو اس کے کہنے پر یہاں اگئی؟؟؟تم دونوں کمرے میں چلو میں تھوڑی دیر میں اکر تم دونوں سے سارا سنتا ہوں ۔۔۔یہ سنتے ہی دونوں الہ دین کے چراغ کے جن کی طرح غائب ہوئیں۔۔۔اور ساتھ میں

لائقہ کو لے جانا نہ بھولیں۔۔۔ان دونوں کے جاتے ہی اریان نے احمر کو غور سے دیکھنا شروع کر دیا۔۔۔ابے کیا ہے تو مجھے اتنے غور سے کیوں دیکھ رہا ہے؟؟؟اریان کے اس طرح دیکھنے پر احمر بولا۔۔میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تو کس اینگل سے بڈھا لگ رہا ہے خالی بڈھا نہیں ٹھرکی بڈھا ہاہا ہاہاہاہا بڑی ہسنے والی بات ہے نا۔۔چل اندر اب سب سو چکے ہوں گے تجھے تیرا کمرہ دکھاتا ہوں تو بھی ریسٹ کر لے۔۔

www.novelsclubb.com

کمرے میں انے کے بعد دونوں کتابیں کھول کر بیٹھ گئی اور لائبہ نے اس وقت کو کوسا جب وہ ان دونوں کی بات مان کر ان کے ساتھ گئی تھی۔۔ خبردار جو ائندہ کے بعد تم دونوں فضول فرمائشوں کے لیے میرے پاس ائی اور خبردار!! شاہزہ میڈم ائندہ کے بعد مجھے بلیک میل کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم جتنا مرضی بلیک مل کر لو اب میں تمہاری باتوں میں نہیں انے والی لائبہ غصے سے بولی۔۔ اپی یار اب میرا کیا قصور تھا اس فنزاڈ فر کی وجہ سے سب کچھ ہوا ہے؟؟ اب میں کیا کرتی ایک ٹانگ لٹکا لٹکا کے میری ٹانگ میں درد شروع ہو گیا تھا اس لیے میں نے دوسری ٹانگ بھی رکھ لی مجھے کیا پتہ تھا ہم نیچے گر جائیں گے۔۔ اچھا اچھا بس کرو میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں اب تم دونوں کی اصل شامت تو احمر بھائی لائیں گے۔۔۔ اپی پلیز اج احمر بھائی سے بچا لیں پکا ائندہ کے بعد کبھی کوئی ناجائز فرمائش نہیں کروں گی۔۔۔ بالکل بھی

نہیں پہلے بھی پتہ نہیں وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہے ہوں گے ادھی رات کو میں تم دونوں کے ساتھ لون کے پچھلے حصے میں کیا کر رہی تھی یہ کہتے ہی لائقہ کمرے سے باہر نکل گئی۔۔اور پیچھے شاہزا احمر سے بچنے کے لیے پلان بنانے لگی جس پر فضا نے اسے صاف انکار کر دیا کہ وہ اس کا ساتھ نہیں دے گی اس لیے شرافت کے ساتھ وہ بھی کتاب کھول کے پڑھنے بیٹھ جائے۔۔

www.novelsclubb.com

بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے ایک ہاتھ میں کتاب پکڑے اور دوسرا ہاتھ کتاب کے صفحے پر رکھے وہ کتاب پڑھنے میں مشغول تھے۔۔۔جب احمر اندر داخل ہوا۔۔۔ہاں بولو احمر دوپہر کو تم نے کوئی ضروری بات کرنی تھی۔۔۔۔جی بابا۔۔۔ابھی وہ اپنی بات پوری کرتا اتنے میں فاریہ بیگم دودھ کا گلاس لے کر کمرے میں داخل ہوئیں۔۔۔احمر کو اپنے باپ کے پاس بیٹھا دیکھ کر

بولی احمر تم i کب ائے ؟؟ مام میں ابھی ایا ہوں ۔۔۔ بابا سے بلکہ اپ دونوں سے ایک ضروری بات کرنے ایا ہوں ۔۔ ہاں ہاں بولو ہم سن رہے ہیں فاریہ بیگم بولیں ۔۔ بابا وہ میں شادی کرنا چاہتا ہوں ۔۔۔ واہ ! ! ! برخوردار تم نے تو اپنی ماں کی دلی خواہش پوری کر دی ۔۔ کل ہی وہ مجھے کہہ رہی تھی کہ ہمارا بیٹا 27 سال کا ہو گیا ہے پتہ نہیں کب اسے شادی کا خیال ائے گا ؟؟؟ بس بابا اپ کو پتہ تو ہے دیر ائے درست ائے ...اب جلدی سے بتا بھی دو وہ کون خوش قسمت ہے ؟؟؟؟ جس نے میرے بیٹے کو پسند کیا ہے ...مام اس کا تو پتہ نہیں خیر اپ کا بیٹا اسے دل و جان سے چاہتا ہے اب بتا بھی دو برخوردار تا کہ تمہاری ماں کل ہی رشتہ لے کر جائے ان کے گھر ۔۔۔ بابا کہیں بھی جانے کی ضرورت نہیں ہے لڑکی اپ کے سامنے ہی پڑی ہے کہیں تم لائقہ کی بات ہی نہیں کر رہے ۔۔۔ فاریہ بیگم بولی استغفر اللہ ! موم خدا کو مانیں کیا ہو گیا ہے اپ کو ۔۔۔ وہ تو میرے لیے بالکل فضا کی طرح ہے ۔۔۔ موم میں شائزہ کی بات کر رہا ہوں ۔۔۔ لیکن وہ تو تم سے 10 سال چھوٹی ہے ۔۔۔ فاریا بیگم بولیں ۔۔ ارے بیگم تو کیا ہوا ویسے بھی وہ ہمارے بیٹے کی پسند ہے ۔۔ ویسے بھی شاہزہ مجھے بھی بہت پسند ہے ۔ شرارتی سی ہر کسی کو خوش رکھنے والی ۔۔۔ ٹھیک ہے میں صبح لائقہ سے بات کروں گی ۔۔۔ تا کہ وہ شائزہ سے اس کی رضامندی پوچھ

سکے۔۔۔لو یو بابا لو یو مام مجھے پتہ تھا اپ میری خواہش ضرور پوری کریں گے۔۔۔۔۔ بابا اریان ا
چکا ہے اور میں نے اسے کمرے میں بھیج دیا ہے۔۔۔ کیونکہ ویسے بھی رات ہو چکی ہے۔۔۔۔
اور وہ سفر سے ایا ہے اس لیے تھک چکا ہو گا۔۔۔۔ چلو اچھا کیا ہے تم نے ہم صبح ہی مل لیں گے
اس سے۔۔۔ اپنے باپ کے ہاتھ میں بوسہ دیتے ان کے کمرے سے باہر اگیا۔۔اور رخ فضا اور
شائضہ کے کمرے کی طرف گیا۔۔

www.novelsclubb.com

السلام علیکم !!!ناشتہ کی میز پر پہنچتے ہی اس نے سب کو مشترکہ سلام کیا.....وعلیکم السلام ایان بیٹا اپ کب آئے ؟؟رات کو ہی اگیا تھا لیکن اپ کے آرام کی وجہ سے نہیں ملنے ایا تھا۔۔۔

کیسے ہیں ماموماں اپ ؟؟؟ہم ٹھیک ہیں ؟؟؟؟فاریہ بیگم نے نوری کو اواز دی جو گھر کی ملازمہ ہے۔۔۔اسے اریان کا ناشتہ لانے کے لیے کہا۔۔۔فضا اور شائزہ جو بہت۔ہی انہماک سے ناشتہ کرنے میں مصروف تھی شائزہ اریان کو دیکھ کر بھولی۔۔۔اریان بھائی اپ بالکل میرے ناول کے ہیرو جیسے ہیں۔۔۔اس کی بات سنتے ہی آریان نے اسے سمائل پاس کی۔۔۔ اور بولا شکریہ میری تعریف کرنے کا اس کو اپنی یہ چھوٹی سی کزن بہت اچھی لگی تھی شرارتی سی ۔۔۔ناول کا ذکر سنتے ہی فضا کا دل کیا کہ وہ اپنا سر دیوار میں مارلے ہر جگہ پہ اس کو اپنے ناولز

کے ہیرو کا ذکر کرنا ضروری ہوتا ہے۔۔اتنے میں احمر بھی اپنی کرسی سنبھال کر بیٹھ گیا۔۔وہ شاہزا کی بات سن چکا تھا اس لیے فضا کو دیکھتے بول پڑا۔۔۔تم دونوں کے کارناموں کا رزلٹ کب انا ہے؟؟؟فضا بولی بھائی ابھی تو دو پیپر رہتے ہیں۔۔۔۔

اوہ!!اچھا چلو صحیح ہے...احمر بولا۔۔بھائی پھر کیا اپ ہمیں پیپرز کے بعد اؤٹنگ پر لے کر جائیں گے؟؟؟کس خوشی میں؟؟؟بھائی۔۔۔اس سے پہلے فضا بھائی سے اگے کچھ بولتی۔۔۔ شاہزا بول پڑی رہنے دو فضا کیوں اپنے الفاظ ضائع کر رہی ہو۔۔۔سیریسلی!!!وہ کون سی سکالر ہے جو اس کے الفاظ ضائع ہوں گے؟؟؟احمر دانتوں کو ملا کر بولا۔۔شاہزا نے دانت پیسے جیسے دانتوں میں احمر ہو۔۔۔اور بولی اریان بھائی کیا اپ کو جلنے کی بدبو ارہی ہے؟؟؟؟کوئی بہت ہی زیادہ ہم دونوں سے جلتا ہے۔۔۔بات سمجھ انے پر اریان کا قہقہ گونجا ہاہاہااب جلنے کے لیے بھی تم دونوں ہی رہ گئی ہو احمر استزاہیہ ہنسی ہنسا۔۔۔

ناشتہ کرتے ہوئے لائقہ ان سب کے درمیان میں نہیں تھی۔۔۔کیونکہ چھٹیاں ہونے کی وجہ سے وہ اکثر ناشتہ لیٹ کرتی تھی۔۔۔اور اج بھی حسب معمول وہ ناشتے پر موجود نہیں تھی۔۔۔کیونکہ صبح کی چائے کے بعد وہ کچھ دیر لان میں گزارتی۔۔۔اور پھر اس کے بعد اپنے کمرے میں چلی جاتی۔۔کچھ دیر سوتی اور پھر اٹھ کر ناشتہ کرتی اور پھر اس کے بعد اسلامک کتاب پڑھتی اس کے کمرے میں ایسی کتابیں ہر وقت موجود رہتی۔۔۔کیونکہ اس کے شوق کو دیکھتے ہوئے شاہزاجب بھی اپنی ناول بک لینے جاتی ساتھ میں لائقہ کے لیے بھی کچھ اسلامک کتابیں لے اتی۔۔۔اریان جس نے صبح سے لائقہ کو نہیں دیکھا تھا۔۔۔اس نے اس کے کمرے میں جانے کا سوچا۔۔۔اپنے کمرے سے نکلتے اس نے لائقہ کے کمرے کا رخ کیا دروازہ کھلا ہی تھا جس وجہ سے اس نے دروازہ ناک کرنے کی زحمت بھی نہیں کی۔۔۔لائقہ جس نے کمرے میں کسی کی موجودگی کو محسوس کر کے دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔تو وہاں اسے کھڑے پایا۔۔۔اپ !!اپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟؟؟کتاب کا مطالعہ کرتی لائقہ اس سے مخاطب ہوئی...اور جلدی سے سر پر دوپٹہ سیٹ کیا...اس کی اس ادا پر اس کا دل زور سے دھڑکا...میں تو اپنی کزن سے بات چیت کرنے ایا ہوں.... کیا تمہیں برا لگا؟؟؟ پلیز اپ جائیں یہاں سے۔۔لائقہ بولی۔۔۔

کیوں؟؟۔ کیونکہ اپ میرے کزن ہیں اور میرا اپ سے ایسا کوئی تعلق نہیں کہ ہم بے تکلفی سے بات چیت کر سکیں۔۔۔ اس نے اسے دیکھا جو انگلیاں چٹخاتی اٹک اٹک کر بولی۔۔ اس کا اس طرح سے نامحرم سے احتیاط کرنا اسے اچھا لگا۔۔

اس کی بات پر اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔ اوکے!!! میں چلا جاتا ہوں۔۔۔ لیکن میری ایک قیمتی چیز یہاں ہے۔۔۔ وہ میں ضرور لینے اؤں گا۔۔

مسکرا کر دروازے کی طرف بڑھا۔۔ لائقہ چونکی۔۔۔ اور جہاں وہ کھڑا تھا نظریں دوڑا کر اس جگہ پر دیکھا اور پوچھنے لگی۔۔ کون سی قیمتی چیز ہے؟؟؟ کوئی ہے بہت ہی خاص جس کو میں اپنی ماں کی بہو بنانا چاہتا ہوں۔۔۔ اس کی اس بات پر اس کے گال دہک گئے۔۔۔ شرم سے وہ سر جھکا گئی۔۔۔ وہ ہنستا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا۔۔ اس کے کمرے سے باہر جاتے ہی لائقہ نے دروازہ بند کیا۔۔ اور خود کو کوسا کہ کیوں اس نے دروازہ کھلا چھوڑا۔۔۔ اس کی معنی خیز بات کو سوچتے ہوئے اس کا دل زور سے دھڑکا۔۔۔

www.novelsclubb.com

صاحب عقل ہو ایک مشورہ تو دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 🤔

احتیاط سے عشق کروں یا عشق سے احتیاط کروں!!! 🖤🖤🖤

www.novelsclubb.com

شکر ہے عذاب ختم ہو گیا۔۔۔اب زندگی میں سکون ہی سکون ہو گا۔۔۔اور اب نہ ہی جلاد کی باتیں سننی پڑیں گی کہ شائضہ بیٹھ کے پڑھ لو پیپر ہونے والے ہیں۔۔۔اس نے احمر کی نقل اتاری۔۔۔حد ہے بھئی پیپر ہمارے ہوتے ہیں اور ٹینشن جلاد کو ہوتی ہے۔۔۔اریان جو اس کی گوہر افشائی بڑے غور سے سن رہا تھا بول پڑا شاہزا تم اسے جلاد کیوں کہتی ہو اتنا اچھا تو ہے وہ۔۔۔ بس کریں اریان بھائی اپ کو کچھ نہیں پتہ اس جلاد کا اپ تو پیرس ہوتے ہیں اپ تو یہاں ہوتے ہی کہاں ہیں؟؟؟؟ مجھ سے پوچھیں اتنے ظلم ڈھاتا ہے...کہ اللہ کی پناہ!!! مجھے تو اس لڑکی کی قسمت پر افسوس ہوتا ہے جو اس جلاد کی بیوی بنے گی۔۔۔اس کی یہ بات سنتے ہی اریان نے اپنی ہنسی لبوں میں دبائی...اور بولا چلو پیپر تو تمہارے ویسے ختم ہو چکے ہیں اج رات ڈنر پر چلتے ہیں سب.... کیا پیپیا! سچ میں ایان بھائی اپ کتنے اچھے ہیں۔۔۔۔ شکر ہے اپ کو ہمارا خیال تو ایا ۔۔۔گھر بیٹھ بیٹھ کر ہم بھی بور ہو چکے ہیں مجال ہے جو اس جلاد کو تھوڑا سا بھی ہمارے اوپر ترس اتا ہو یہ تو اپ ہیں رحم دل پتہ نہیں یہ جلاد کس پر چلا گیا ہے۔۔۔۔ فضا جو کچن سے لاؤنج کی طرف ارہی تھی فضا کی باتیں سن کر بول پڑی۔۔۔شاہزا کیوں تم ہر وقت میرے بیچارے بھائی

کے پیچھے پڑی رہتی ہو ہر وقت انہیں نئے نئے ناموں سے نوازتی رہتی ہو مسئلہ کیا ہے اخر تمہارا ؟؟؟لو اگئی بھائی کی چہیتی شاہزہ نے جل کر بولا۔۔۔۔

آریان بھائی اپ اس کی باتیں نہ سنا کریں بالکل پاگل ہو چکی ہے بس اس کو مینٹل ہاسپٹل میں ایڈمٹ کروانے کی کثر رہ گئی ہے۔۔۔۔ فنزا اریان سے مخاطب ہوئی۔۔۔۔شٹ اپ!! فنزا تم بھی اپنے بھائی کی طرح ہوتی جا رہی ہو۔۔۔اریان تو اپنی ان دونوں چھوٹی کزنوں کی کمپنی بہت انجوائے کر رہا تھا۔۔۔تم دونوں کو اور کوئی کام ہے تو ہر وقت لڑتی رہتی ہو چچی ان دونوں کو اریان کے سامنے لڑتے ہوئے دیکھ کر بول پڑیں۔۔۔اب جاؤ کمرے میں جلدی سے فریش ہو کراؤ کھانے کا ٹائم ہونے والا ہے۔۔۔اور کمرے سے پھپھو کو بھی بلاتی اتا کہ وہ بھی اکر کھانا کھا لیں۔۔۔ان دونوں کے جانے کے بعد چچی اریان سے مخاطب ہوئی۔۔۔ان دونوں کی باتوں پر زیادہ دھیان نہ دیا کرو اریان بیٹا یہ دونوں تو بالکل پاگل ہیں۔۔۔نہ موقع دیکھتی ہیں نہ جگہ

دیکھتی ہیں ہر جگہ شروع ہو جاتی ہیں کوئی بات نہیں مامی ویسے بھی میں ان کی کمپنی انجوائے کر رہا تھا۔۔۔۔تم انجوائے کر رہے تھے اگر احمر ہوتا تو دونوں اس کے سامنے لکڑی کی طرح سیدھی ہوتی ہیں۔۔۔فاریہ بیگم ہنس کر بولی۔۔۔بس مامی اسے تو فضول میں روعب جھاڑنا آتا ہے اتنی معصوم تو ہیں دونوں۔۔ابھی تم یہاں رہتے نہیں ہو اس لیئے تمہیں معصوم لگ رہی ہیں۔۔۔

شکل سے ہم اتنے مشہور ہیں کارنامے ہمارے مشہور ہیں!! 😁

لوگ ہم سے پریشان ہیں لیکن ہم خود سے خوش ہیں!! 🖤

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

www.novelsclubb.com

خوشی سے چہکتی ہوئی شائزہ لائبہ سے مخاطب ہوئی۔۔۔اپی اپ تیار نہیں ہوئیں۔۔نہیں شاہزا میرا دل نہیں ہے۔۔۔تم لوگ چلے جاؤ۔۔پلیز اپی چل پڑے نا ایسے موقع بار بار تھوڑی نہ ملتے ہیں۔۔۔اپ کو پتہ ہے ایان بھائی بہت اچھے ہیں کم از کم احمر بھائی سے تو ہزار درجے بہتر ہیں۔۔۔انہیں ہمارا احساس تو ہوا۔۔اپ کو پتہ ہے اگر وہ احمر بھائی کو باہر جانے کے لیے نا مناتے تو اج ہم گھر میں ہی ڈنر کر رہے ہوتے۔۔۔شاہزا کی بات پر لائقہ کے چہرے کا رنگ نچڑ گیا۔۔اسے اریان کی کہی بات یاد ائی۔۔اس پر اس کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔اسے بھی اریان سلجھا ہوا انسان لگا تھا۔۔لیکن اسے جس سے خوف اتا تھا۔۔وہ اس کی بولتی ہوئی نگاہیں تھیں۔۔۔جب بھی وہ اس کے سامنے اتی اس کی نگاہوں میں الگ ہی چمک ہوتی۔۔

۔۔جن میں چھپا ہوا پیغام وہ باسانی پڑھ سکتی تھی۔۔نہیں شاہزا ایسا کرو تم لوگ چلے جاؤ مجھے سونا ہے ویسے بھی مت تھک چکی ہوں۔۔۔نہیں بھئی اپی آریان بھائی کی بدولت اج

TB مانا ہے۔۔۔اؤٹنگ کے لیے ورنہ تو باہر لے کے جاتے ہوئے اس کا بل اتا ہے۔۔۔ تمیز شاہزہ تم سے بڑے ہیں۔۔۔ پلیز اپنی ابھی اخلاقیات پر لیکچر دینا نہ شروع کر دینا لائقہ کے ٹوکنے پھر وہ بولی۔۔۔۔۔وہ اسے زبردستی لے جانے لگی۔۔۔ فضا اور احمر گاڑی میں بیٹھ چکے تھے اریان ابھی اپنے کمرے میں ہی تھا۔۔۔ان دونوں کے لاؤنج میں پہنچتے ہی وہ بھی موبائل جیب میں ڈالتا سیڑھیوں سے اترنے لگا۔۔۔جب اچانک اس کی نظر لائقہ پر پڑی۔۔۔اس نے اس کا مکمل جائزہ لیا۔۔۔۔جو اس وقت حجاب اور عبایا میں ملبوس ہمیشہ کی طرح سادہ سے حلیہ میں بھی اس کی توجہ اپنی طرف کھینچنے میں کامیاب ہو چکی تھی۔۔۔اس کے ناک میں پہنی تار کے اوپر موجود نگ روشنی پڑنے سے چمک رہا تھا وہ مزید اس شخص کو اپنا دیوانہ بنا چکی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تیری سادگی، تیری عاجزی، تیری ہر ادا کمال ہے!!!!

مجھے فخر ہے، مجھے ناز ہے، میرا یار بے مثال ہے!!!

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

بلیک پینٹ اور اس پر بٹنوں والی بلیک ہی شرٹ پہنیں اور سردی میں بھی شرٹ کے بازو فولڈ کیے وہ سٹڈی روم میں بیٹھا بہت ہی انہماک سے لیپ ٹاپ پر ٹائپنگ کرنے میں مصروف ہے۔۔۔ بال اس کے ماتھے پر بکھرے ہوئے ہیں لاپرواہ سے حلیے میں بھی وہ سامنے والے کی توجہ خود کی طرف مبذول کروانے کی صلاحیت رکھتا تھا۔۔وقفے وقفے سے وہ کافی کے سپ لیتا۔۔ اچانک اس کے ٹائپنگ کرتے ہاتھ تھمے اور اس نے پاس پڑے موبائل کو اٹھایا اور کسی کا نمبر ڈائل کر کے فون کو کان کے ساتھ لگالیا دوسری سائیڈ سے کال اٹھانے پر وہ بولا کیا تم اس ٹائم فارغ ہو تو سٹڈی میں میرے پاس اسکتے ہو دوسری طرف سے جواب سن کے اس نے فون میز پر رکھ دیا۔ پانچ منٹ ہی گزرے تھے احمر سٹڈی روم میں ایا۔۔اور بولا ہاں آریان کوئی کام تھا تجھے کیا۔ ڈیلر کا پتہ کیا تو نے کیا؟؟ آریان بولا۔۔ ہاں کیا ہے کل تک وہ بتا دے گا۔۔اور پھر وہ دونوں کام کے متعلق بات کرنے بیٹھ گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایبک یار تم سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔۔میں تمہیں صرف اپنا دوست مانتی ہوں۔۔میں شادی آریان کے علاوہ کسی سے بھی نہیں کر سکتی۔۔۔ایبک کے پروپوز کرنے پر ارہا اس سے مخاطب ہوئی۔۔۔تم تو اریان سے محبت بھی نہیں کرتی تو پھر اس سے شادی کیوں کرنا چاہتی ہو بچپن میں تو وہ تمہارے اولین دشمنوں میں سے ایک تھا تو اب ایسا کیا ہو گیا جو تم اس سے شادی کرنا چاہتی ہو ایبک اس کے جواب میں بولا۔۔۔بس ہے کوئی وجہ میں تمہیں بتانا ضروری نہیں سمجھتی اور اب مہربانی کر کے اس محبت کے چکر میں ہمیں اپنی دوستی خراب نہیں کرنی چاہیے۔۔۔وہ یہ بات کرتے ہی وہاں سے واک اوٹ کر گئی۔۔اور ایبک بیچارہ اس کی پشت کو تکتا ہی رہ گیا۔۔اسے اپنا ریجیکشن کسی بھی صورت قبول نہیں تھا اس نے اسے بدلہ لینے کا سوچا۔۔۔

شائزہ کا تو رو رو کے برا حال تھا جب سے لائقہ نے احمر سے نکاح کے لیے اس سے بات کی اور اس سے اس کی رضامندی پوچھی۔۔۔اس نے پورا کمرہ ٹشو سے بھر دیا اور بیچاری فضا ایک ہاتھ میں ٹشو کا ڈبہ لیے اس کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔لائبہ سامنے صوفے پر بیٹھی کب سے اس کے ڈرامے دیکھ رہی تھی

۔۔یار شاہزہ بس بھی کر دو یہ کوئی اتنی بڑی بات تو نہیں ہے جس پر تم نے رو رو کے اپنا برا حال کر دیا ہے۔۔۔اور خبردار جو تم نے انکار کیا کیونکہ اس سے اچھا رشتہ مجھے تمہارے لیے کہیں بھی نہیں مل سکتا۔۔۔۔اپی اپ کو پتہ تو ہے اس جلاد کا کہ شادی سے پہلے ہی وہ مجھے پسند نہیں کرتا شادی کے بعد خاک کرے گا۔۔۔۔۔

اگر میں تمہیں یہ کہوں کہ یہ رشتہ بھی احمر بھائی نے اپنی رضامندی سے بھیجا ہے تب تمہاری کیا رائے ہوگی؟؟؟؟لازمی وہ مجھ سے بدلہ لینے کے لیے شادی کر رہے ہوں گے کیونکہ

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں نے ان کے اتنے عجیب و غریب نام جو رکھے ہوئے ہیں۔۔۔ حد ہے شائزہ اب میرے بھائی اتنے بھی گرے ہوئے نہیں ہیں کہ تم سے بدلہ لینے کے لیے شادی کریں گے۔۔ تم تو چپ ہی کر کے بیٹھو بھائی کی چمچی۔۔ یہ سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے تم نے مجھے بد دعا جو دی تھی کہ شاہزا تمہاری شادی کسی بڈھے سے ہو اب ہو جاؤ تم خوش۔۔ خبردار!!! تم نے اب میرے بھائی کو بڈھا کہا ایک تو پتہ نہیں بھائی کو تمہارے میں نظر کیا آ گیا جو انہوں نے تمہارے لیے رشتہ بھیج دیا۔۔ اوہیلو اتنی خوبصورت ہوں میں جو بھی مجھے دیکھتا ہے دیکھتا ہی رہ جاتا ہے۔۔۔ اگر تمہارا بھائی مجھ سے بدلہ لینے کے لیے شادی نہیں کر رہا تو لازمی وہ بھی میری خوبصورتی پر مرمٹا ہو گا۔۔۔ شائزہ نے فنرا کو تڑخ کر جواب دیا۔۔۔۔ اپنی بہن کے نادر خیالات اسن کے لائقہ کا دل کیا کہ وہ اپنا سر دیوار میں مار لے۔۔۔ فضا تم اسے تھوڑی دیر کے لیے اکیلا رہنے دو تا کہ اس کا دماغ ٹھکانے پر آ جائے کیونکہ ابھی اس کو سمجھانا بھینس کے آگے بین بجانے کے برابر ہے۔۔۔ میں ویسے بھی چچی کو ہاں کہہ چکی ہوں۔۔۔ کیییییییا!! آپی آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہیں۔۔۔ میں نے تمہارا فائدہ سوچا ہے کیونکہ جیسی تمہاری حرکتیں

ہیں نا تمہیں صرف احمر بھائی ہی برداشت کر سکتے ہیں۔۔۔یہ کہتے ہی وہ فضا کے ہمراہ اس کے کمرے سے باہر اگئی۔۔۔

اگلی صبح ناشتے کی میز پر حامد صاحب نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔اور بولے کہ میں نے احمر کا نکاح اپنے مرحوم بھائی کی بیٹی شاہزا سے فکس کیا ہے۔۔۔ پھپھو تو یہ خبر سن کر بہت ہی خوش ہوئیں کیونکہ وہ بھی یہی چاہتی تھی کہ ان کے مرحوم بھائی کی دونوں بیٹیاں ایک ہی گھر میں رہے انہوں نے لائقہ کو اپنے بیٹے عاریان کے لیے پسند کیا ہوا تھا لیکن ابھی تک اس کا ذکر انہوں نے اپنے شوہر کے علاوہ کسی سے نہیں کیا انہوں نے اس حوالے سے حامد صاحب سے بعد میں بات کرنے کا سوچا۔۔۔احمر تو شاہزا کا ری ایکشن دیکھنا چاہتا تھا لیکن ناشتے کے وقت اس کی غیر موجودگی پر دل مسوس ہو کر رہ گیا۔۔۔ بابا نکاح کی ڈیٹ اپ کب کی رکھ رہے ہیں؟؟

تاکہ ہم اپنی شاپنگ سٹارٹ کر سکیں۔۔۔صدا کی شاپنگ کی شوقین فضا بول پڑی۔۔ پھپھو بولیں اس جمعے کو رکھ لیتے ہیں۔۔۔مطلب کہ اج سے شاپنگ سٹارٹ کر دینی چاہیے کیونکہ تین دن بعد تو جمعہ ہے فضا بولی۔۔ہاں احمر اور آریان کے ساتھ چلے جانا یہ دونوں اپنی بھی کر لیں گے اور باقی سب کو بھی کروادیں گے۔۔جی بابا ٹھیک ہے احمر بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اریان میں اچکی ہوں۔۔۔پاکستان ایئرپورٹ پر ہاتھ کھول کر چہرہ اوپر کیے مدھم اواز میں وہ خود سے مخاطب ہوئی۔۔اسے بھی شاہزہ اور احمر کی شادی پر انوائٹ کیا گیا تھا اس نے تو کال پر اشعر صاحب کو منع کر دیا تھا۔۔۔لیکن ایبک کے پروپوز کرنے کے بعد اس نے اپنا ارادہ بدل لیا اور اب وہ پاکستان ایئرپورٹ پر کھڑی تھی۔۔۔کیونکہ وہ سرپرائز دینا چاہتی تھی۔۔پر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہاں جاکر وہ خود ہی سرپرائزڈ ہونے والی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

جب سے اسے فضا یہ بتا کر گئی تھی۔۔کہ چار بجے اسے شاپنگ پر جانا ہے تو وہ اسی کشمکش میں تھی کہ اپنی شادی کا ڈریس خود لینے جائے یا نہ جائے کیونکہ اس کا ارادہ تھوڑے نخرے دکھانے کا تھا بالا خر اس نے یہ سوچ کے خود کو شاپنگ کے لیے تیار کر ہی لیا"""اگر دولہا میری

پسند کا نہیں ہے تو کیا ہوا؟؟ میں اپنے شوق بھی پورے نہ کروں اخر میری پہلی شادی ہے اب دیکھنا جلاد شادی کے بعد تگنی کا ناچ نہ نچایا تو میرا نام بھی شائزہ نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تین دنوں کا پتہ ہی نہیں چلا اور نکاح کا دن بھی اگیا۔۔احمر کو نکاح کے لیے مسجد میں لے جایا گیا اور جب کہ شائزہ کا نکاح گھر پر ہی ہونا تھا۔۔۔نکاح کے فنکشن کے لیے ارینجمنٹس لون میں کی گئی تھی مہندی کی رسم کا کہا گیا

۔۔تو لائقہ نے یہ کہہ کر منع کر دیا کہ چچا مہندی کی رسم ہمارے اسلام میں جائز نہیں ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

جب مولوی صاحب نے نکاح پڑھایا تو شاہزہ میڈم بولی نہیں مجھے یہ نکاح قبول نہیں۔۔۔ لائقہ نے اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالا۔۔۔چچا بولے بیٹا اپ کی مرضی سے ہی تو ہو رہا ہے یہ نکاح تو اپ انکار کیوں کر رہی ہو۔۔۔چچا میرا مطلب یہ ہے کہ مجھے یہ نکاح قبول ہے۔۔۔بس شرط یہ

ہے کہ نکاح کے بعد رخصتی چاہیے۔۔۔لائقہ کا دل کیا کہ اپنی بہن کو ایک لگادے۔۔۔جو اپنے نکاح والے دن بھی تماشہ لگانے سے باز نہیں ائی۔۔۔۔۔بس یہی بات ہے نا بیٹا!!! چچی نے فکر مندی سے پوچھا..جی چچی!!رخصتی کی شرط پر نکاح ہو گیا۔۔۔۔

--

نکاح کے بعد دونوں کو ساتھ میں بٹھایا گیا۔۔۔احمر تھوڑا اس کے قریب ہوا اور بولا تم نے رخصتی کا کیوں کہا۔۔۔شاہزہ جو اس کے ساتھ بیٹھنے سے تھوڑی confused تھی ۔۔۔احمر کے بے تکلفی سے بات کرنے پر فورا اپنا گونگھٹ اوپر کیا اور بولی کیوں بتاؤں؟؟؟میں اپ کو رخصتی میری ہو رہی ہے نہ کہ اپ کی۔۔۔احمر نے تو اس کے بات سنی ہی کہاں تھی۔۔۔ وہ تو اس کو دیکھتے ہی مبہوت ہو گیا تھا کیونکہ اس نے اسے پہلی بار میک اپ اور جیولری میں دیکھا تھا۔۔اور وہ بھی اتنے غور سے۔۔۔۔۔۔ساتھ رہتے ہوئے بھی اس نے اس پر کبھی غلط نگاہ

نہیں ڈالی۔۔۔اس کے اس طرح دیکھنے پر شائزہ دل ہی دل میں خوش ہوئی کیوں کہ وہ بھی یہ چاہتی تھی تا کہ اسے اپنا دیوانہ بنا کر اسے اتنا ذلیل کرے کہ وہ اپنی محبت میں اسے کچھ بھی نہ کہہ سکے۔۔۔اریان کے کہنی مارنے پر وہ ہوش میں ایا اور بولا میں نے تم سے کچھ پوچھا تھا؟؟؟ہاں تو میں نے جواب دیا تو ہے کہ میری پہلی شادی ہے اور رخصتی میری ہو گی اپ کی تو نہیں ہو گی شاہزا بولی..... کیا مطلب پہلی شادی!!! ہاں تو اپ کو کیا لگتا ہے میں پہلے بھی شادیاں کروا تی رہ گئی ہوں۔۔۔۔ میرا وہ مطلب نہیں تھا احمر بولا۔۔۔اچھا اچھا میرا ابھی وہ مطلب نہیں تھا میرا مطلب تھا میری یہ پہلی اور اخری شادی ہے اب خوش۔۔۔۔وہ اس کی بات سن کر مسکرایا ۔۔۔اس کے اس طرح مسکرانے پر شاہزا نے اسے پہلی بار غور سے دیکھا تھا اس کے دل نے اعتراف کیا تھا کہ بلاشبہ وہ ایک خوبصورت مرد ہے۔۔۔بے شک وہ ساتھ رہتے تھے لیکن پھر بھی وہ اپنی مستیوں میں اتنی گم رہتی تھی کہ اسے کبھی احمر کو غور سے دیکھنے کا موقع ہی نہ ملا اور احمر اس نے بھی تو کبھی اس کے ساتھ کوئی غیر اخلاقی حرکت نہیں کی ہاں اس کی فضول حرکتوں پر وہ اسے ڈانٹتا ضرور تھا۔۔۔رشتہ بدلتے ہی اس کے احساسات بھی بدل رہے تھے۔۔۔ایسا مرد

تو ہر عورت کی خواہش ہوتا ہے جو محبت میں بھی اسے عزت دے۔۔۔وہ خوش تھی اور اللہ تعالی کے شکر گزار تھی۔۔کہ اللہ تعالی نے اسے ایک اچھے ہمسفر سے نواز دیا ہے۔۔۔

عجیب رنگوں میں ڈھلتی جا رہی ہوں۔۔۔۔

میں جیسی نہیں تھی ویسی بنتی جا رہی ہوں

www.novelsclubb.com

جب رخصتی کا وقت ایا تو شاہزا الائقہ کے گلے لگ کر روئی۔۔۔ جانا تو اس نے ایک کمرہ چھوڑ کر دوسرے کمرے میں تھا لیکن پھر بھی وہ یہ کہہ کر خوب روئی کہ یہ اس کی پہلی شادی ہے۔۔۔ جب بھی وہ ناولز میں کسی بھی لڑکی کی رخصتی کا پڑھتی تب بھی وہ اپنے انسو روک نہیں پاتی تھی اج تو اس کی خود کی رخصتی تھی تو وہ کیسے اپنے انسو روکتی جو خود بخود ہی نکل رہے تھے ۔۔۔ اریان نے بڑے بھائی کا فرض ادا کرتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔ قران پاک والی رسم سے اجتناب کیا گیا۔۔۔ جس میں لڑکی کو قران کے سائے تلے رخصت کیا جاتا ہے کیونکہ ایسی رسم کا قران و حدیث میں کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگلے دن ولیمہ رکھا گیا لائقہ نے بلیک کلر کے لانگ فراک کے اوپر حجاب اور بلیک رنگ کا دوپٹہ کندھوں پر پھیلایا ہوا تھا وہ کافی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ارہا جس نے کل بھی اسے حجاب میں دیکھا تھا اور اج بھی دیکھ کر بول پڑی تمہاری بہن کی شادی ہے کم از کم اج کے دن تو حجاب کو چھوڑ دو۔۔۔لائقہ اس کے بات سن کر دکھ سے بولی۔۔۔۔یہ میری بہن کی شادی ہے تو کیا ہوا میں غیر محرموں کے سامنے اپنی نمائش کیوں کروں میں تو کسی کی امانت ہوں۔۔۔اور ویسے بھی عورت کی بربادی اس وقت شروع ہوتی ہے جب کوئی نا محرم۔اس کے حسن کی تعریف کرے۔۔۔۔ارہا کو اس کی بات بہت ہی عجیب لگی اور بولی تم کتنی narrow minded ہو تم fashion designer بن رہی ہو اور خود کو تھوڑا groom کرو....ارہا اس کی بات سن کر بولی narrow minded ہونے کی بات نہیں ہے یہ تو میرے اللہ کا حکم ہے۔۔۔بس میں اپ کو مزید وضاحت نہیں دوں گی۔۔۔۔یہ کہتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔ارہا کو تو اپنا اگنور کیے جانا بہت ہی برا لگا وہ کل بھی آریان کی نظریں لائقہ پر محسوس کر رہی تھی وہ بچی تو نہیں تھی کہ جوان نظروں کا مطلب نہ سمجھ سکتی۔۔۔کچھ نہ کچھ تو کرنا پڑے گا

ورنہ یہ میرے اریان کو ہی لے اڑے گی۔۔۔اس نے ایک نمبر ڈائل کیا اور بات کرنے کے بعد خود سے بولی اب تو تم کا ہی لائنکہ میڈم۔۔۔

شادی کو گزرے ہوئے ہفتہ ہو چکا تھا۔۔سب کچھ اپنے معمول پر اچکا تھا۔۔۔۔وہ حسب معبول صبح اٹھی فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد اس نے یونیورسٹی جانے کے لیے اپنی ساری چیزیں ایک جگہ پر رکھی۔۔۔۔نئے سمسٹر کی کلاسز کا اغاز تو ایک ہفتے پہلے ہی ہو چکا تھا لیکن وہ اج جا رہی تھی اٹھ بجے تک وہ اپنے چچا سے اجازت لیتے ہیں ڈرائیور کے ہمراہ یونیورسٹی کے لیے گھر سے نکلی۔۔ارہا جس نے اپنے کمرے کی کھڑکی سے اسے گھر سے نکلتے ہوئے دیکھ لیا تھا اس نے جلدی سے نمبر ڈائل کیا اور بولی کہ وہ گھر سے نکل پڑی ہے اور اس کی واپسی تک وہیں رہنا اور جیسے ہی وہ باہر نکلے تو کام ہو جانا چاہیے اس کے بعد میں تم سے نکاح کروں گی۔۔۔وہ ڈبل گیم کھیل رہی تھی اس نے ولیمے والے دن ایبٹ کو فون کر کے اس سے معذرت کی تھی اور ایک

شرط پر اس کے پرپوزل کو قبول کر لیا تھا کہ اگر وہ لائقہ کو اس کے راستے سے ہٹا دے تو وہ اس سے نکاح کے لیے راضی ہو جائے گی اور ایبک کو اور کیا چاہیے تھا بس اس کا مطلب پورا ہو رہا تھا چاہے اس میں کسی کی جان جاتی اسے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔

ہما نے اپنے بھائی سے لائقہ کے رشتے کے لیے بات کی تو انہیں بھی کوئی اعتراض تھا کیونکہ انہیں اریان میں کوئی برائی نظر نہیں ائی تھی۔۔۔انہوں نے اس حوالے سے لائقہ سے بات کرنے کا سوچا کیونکہ وہ اس کی رضامندی کے بغیر ہاں نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔ پھپھو نے پرسوں واپس پیرس جانا تھا اس لیے وہ چاہتی تھی کہ منگنی کی رسم ادا کر لیں جب سے اریان کو پتہ لگا تھا کہ اس کی ماں نے لائقہ کا رشتہ ماموں سے مانگا ہے اس کے تو پاؤں زمین پر ہی نہیں لگ

رہے تھے اس نے اپنے رب کا شکرادا کیا جس نے بن مانگے ہی اسے اس کے نصیب میں دل لکھ دیا تھا۔۔۔۔

احمر میں اپ کو کہہ رہی ہوں میں اگے نہیں پڑھوں گی شادی کے بعد کوئی پاگل ہی ہو گا جو پڑھے گا پڑھائی سے بچنے کے لیے میں نے شادی کے لیے ہاں کی تھی ۔۔۔ اگر مجھے پتہ ہوتا کہ شادی کے بعد بھی مجھے پڑھنا پڑے گا تو میں کبھی شادی کے لیے ہاں نہ کرتی ۔۔۔ اپ صرف فضا کا ایڈمیشن کروائیں گے خبردار ! ! ! جواپ نے میرا کروایا تو میں اپنے میکے چلی جاؤں گی ۔۔۔ احمر تو اس کی دھمکی بھر بوکھلا گیا اور پھر کچھ سوچ کر بولا ذرا مجھے بتانا پسند کرو گے تمہارا میکہ ا کون سا ہے ۔۔ ؟؟؟؟ وہ اسے کوئی جواب دیتی اتنے میں ایمر کا موبائل بج پڑا اس نے کال اٹینڈ کی لیکن وہاں سے جو خبر اسے سننے کو ملی ۔۔۔ اسے لگا کے ساتوں اسمان اس پر آ گرے ہوں ۔۔ اس

نے ہسپتال کا نام پوچھا اور شاہزا کو لیے ہسپتال کے لیے نکل پڑا وہ گھر میں کسی کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا خاص طور پر اریان کو۔۔۔۔

ڈرائیور کی تو موقع پر ہی دم توڑ گیا تھا۔۔ پیچھے ہونے کی وجہ سے لائبہ کو کافی چوٹیں ائی تھیں۔۔ائی سی یو کے باہر کھڑے ہوئے دونوں ادونوں اللہ تعالی سے دعا گو تھے۔۔ کہ ان کی بہن کی زندگی بچ جائے۔۔۔ڈاکٹر سے بات کرنے پر پتہ چلا کہ اس دماغ کے پچھلے حصے پر دباؤ پڑا ہے جس کی وجہ سے اس کے کوما میں جانے کے چانسز زیادہ ہیں یہ سنتے ہی شاہزا نے اللہ کا شکر ادا کیا کم از کم اس کی بہن کی زندگی تو بچ گئی۔۔۔۔دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے گھر کا نمبر ڈائل کیا اور گھر سب بتا دیا سب کے لیے یہ خبر کس صدمے سے کم نہ تھی۔۔۔اریان کو ایسا محسوس ہوا جیسے ابھی اس کا دل بند ہو جائے گا اسے گھبراہٹ محسوس ہونے لگی اس نے تو سوچا کچھ اور تھا اور ہو کچھ اور گیا تھا ایک انسو اس کی انکھ سے نکل کر داڑھی میں جذب ہوا وہ ہسپتال

جانے کی بجائے اپنے کمرے کی طرف بڑھا وضو کیا اور جائے نماز بچھا کر دو رکعت نفل ادا کیے جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو پھوٹ پھوٹ کر رو دیا وہ اپنی محبت کے دور جانے کے خوف سے رویا تھا اس نے اللہ تعالی کے کے لیے اس کی زندگی کی دعا مانگی وہ 25 سالہ مرد اپنی زندگی میں دوسری بار رویا تھا پہلی مرتبہ اپنے چچا کی وفات کا سن کر تب تو اسے صبر اگیا تھا لیکن اب تو بات اس کی زندگی تھی۔۔۔وہ جانتا تھا کہ اگر خلوص اور یقین کے ساتھ دعا مانگی جائے تو وہ کبھی رد نہیں ہوتی اسے اپنے رب پر پورا بھروسہ تھا۔۔۔

ارہا کو جب سے پتہ چلا تھا کہ وہ قومہ میں گئی ہے مری نہیں ہے وہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی لائقہ تم مر کیوں نہیں گئی تمہیں مر جانا چاہیے تھا تم کیوں زندہ رہ گئی۔۔۔اسے کب سے ایبک کی کالز ارہی تھی وہ بھی پاکستان ایا ہوا تھا بالا خر تنگ اکر اس نے ایبک کی کال کو پک کر ہی لیا اور اس کے بولنے سے پہلے ایبک بول پڑا میں نے تمہارا کام کر دیا ہے اب تم خود کو نکاح کے لیے تیار کر لو اج شام ہم لوگ نکاح کر لیں گے۔۔۔اس کی بات سنتے ہی وہ غصے سے بولی کام پورا کہاں ہوا ہے وہ مری کہاں ہے وہ تو کوما میں چلی گئی ہے۔۔اس کی بات سنتے ایبک بولا کہ میں نے تو اپنا کام پورا کیا ہے اب اگے اس کے بچنے یا مرنے کا اختیار میرے ہاتھ میں تو نہیں تھا نا۔۔۔یہ

سنتے ہی ارہا نے غصے سے کال کاٹ دی اور بولی بھاڑ میں جاؤ تم اب مجھے ہی خود کچھ کرنا پڑے گا۔۔۔ فون کے دوسری طرف ارہا کہ اس طرح کال کاٹنے پر ایبک کو غصہ تو آیا لیکن وہ کنٹرول کر گیا اور خود سے مخاطب ہوا ارہا اگر تم نے مجھے ڈبل کراس کرنے کی کوشش کی تو میں بھی تمہیں بتادوں گا کہ تمہارا پالا کس شخص سے پڑا ہے۔۔ تم جو آریان سے شادی کرنے کے خواب دیکھ رہی ہو تم کیا سمجھتی ہو میں بچہ ہوں تم نے جب ایک معصوم سی لڑکی کو اپنے راستے سے ہٹانے کے لیے کہا میں تب ہی سمجھ گیا تھا کہ لازماً وہ اریان کو پسند کرتی ہو گی یا اریان اسے پسند کرتا ہو گا۔۔۔ اور اب اگر تم نکاح کے لیے نہ مانی تو میں تمہارے اس سو کالڈ کزن اریان کو تمہاری کالز کی وائس ریکارڈنگ سینڈ کر دوں گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

لائقہ کو کوما میں گئے ہوئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا اسے گھر لے ایا گیا تھا دن میں شاہزا اور ادمی فدا اس کے ساتھ ہوتی ایک نرس کا بھی انتظام کیا گیا تھا جو ہر وقت اس کے ساتھ موجود رہتی جب سے اس کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا ایک دفعہ بھی اریان نے اسے نہیں دیکھا تھا کیونکہ اسے وہ دن

یاد تھا جب وہ اس کے کمرے میں گیا تھا تب تو وہ ہوش میں تھی تب اس نے اسے اپنے کمرے میں نہیں انے دیا تو اب وہ کیسے اس کی بے ہوشی کا فائدہ اٹھاتا وہ تو ابھی بھی اس کے لیے نا محرم تھی۔۔۔وہ تو اسے اپنا محرم بنانا چاہتا ہے اس نے سوچ لیا تھا وہ اس کے ہوش میں اتے ہی اس سے نکاح کر لے گا۔۔۔۔

وہ کتنی دفعہ اسے گولز کر چکا تھا لیکن وہ بھی اپنے نام کی ایک تھی اس نے اس کی ایک کال بھی ریسیو نہیں کی بلکہ تنگ اکر اس کا نمبر بلاک کر دیا ہے وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ پاکستان ایا ہوا ہے نمبر بلاک ہونے پر وہ پیچ وتاب کھا کر رہ گیا اس نے اریان کو کال کی اور اسے ایک ریسٹورنٹ میں ملنے کے لیے بلایا۔۔۔لائقہ کو کوما میں گئے ہوئے ایک ماہ اور 10 دن ہو چکے تھے۔۔۔روزانہ شاہزا اور فضا اس کے پاس بیٹھ کر گھنٹوں باتیں کرتی اج بھی حسب معمول شائزہ اس کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی جبکہ فضا اس کے پاس بیٹھی اپنی اسائنمنٹ بنانے میں مصروف تھی شاہزا نے لائکہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا ہوا تھا اور بولی اپی جب اپ ٹھیک ہو جائیں گی ہم مل کر سب کو تنگ کریں گے آپی اپ کو پتہ ہے احمر نے فضا کا یونی میں ایڈمیشن کروا

دیا ہے وہ تو میرا ابھی کروانے لگے تھے لیکن میں نے انتار و لا ڈالا کہ وہ خود ہی پچھتا رہے تھے کہ میں نے شاہزا اسے ایڈمیشن کا پوچھا ہی کیوں؟؟؟

وہ اس سے باتوں میں مصروف تھی۔۔ کہ اچانک اسے لائکہ کے ہاتھ میں جمبش محسوس ہوئی اور خوشی سے چیخ مار کر بولی فنزا اپی کا ہاتھ حرکت کر رہا ہے فضا اپنی سائمنٹ چھوڑے اس کے پاس اکر کھڑی ہو گئی اور اس نے بھی دیکھا اہستہ اہستہ لائقہ نے اپنی انکھیں کھولنا شروع کی وہ دونوں بہت ہی خوش ہوئیں فضا بولی شکر ہے اللہ کا آپی اپ کو خوش اگیا وہ جلدی سے باہر گئی اور اپنی مما بابا اور پھپھو کو ساتھ لے ائی وہ سب لائقہ کے ہوش میں ہونے پر خوش ہوئے اریان اور احمر گھر میں موجود نہیں تھے ان دونوں کو انفارم کرنے کے لیے اشعر صاحب فون کرنے لگے تو شاہزہ بول پڑی کہ ابھی انہیں بتانے کی ضرورت نہیں ہے انہیں سرپرائز دیں گے۔۔

www.novelsclubb.com

جب وہ دونوں گھر داخل ہوئے لاؤنج میں بالکل سناٹا تھا۔۔احمر لاؤنج میں داخل ہوا اور تب صرف کچن کی لائٹ چل رہی تھی اس نے سوچا شاید اج سب جلدی سو گئے ہیں۔۔اور بورڈ کی طرف بڑھا اور لائٹ جلادی اریان جو ابھی لانچ میں داخل ہوا تھا اس کی نظر صوفوں پر گئی جہاں سب کے درمیان میں لائقہ صحیح سلامت بیٹھی تھی اس کو دیکھتے ہی وہ ساکت رہ گیا اسے یقین ہی نہیں ارہا تھا کہ اس کی دعائیں اتنی جلدی قبول ہو گئی۔۔احمر بھی اگے بڑھا اور لائکہ کے سر پر ہاتھ رکھا اور بولا تم نے تو ہم سب کو ڈرا ہی دیا تھا اریان کو دروازے میں کھڑے دیکھ کر احمر بولا اب وہیں کھڑا رہے گا یا اندر بھی ائے گا لائقہ نے اسے ایک نظر دیکھا اور اپنی نظریں جھکا لی کیونکہ اسے شاہزہ اور فضا دونوں ہی اس کے پرپوزل کے بارے میں بتا چکی تھیں اس کے بیٹھتے ہی پھپھو نے کہا کہ بس کل ہم ان دونوں کا نکاح رکھ لیتے ہیں مزید دیر نہیں کرتے چچا بولے ابھی ہماری بیٹی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس کی طبیعت ٹھیک ہو جائے پھر اس کے بعد سوچیں گے ان کی بات سنتے ہی شائزہ بول پڑی بالکل بھی نہیں اپی بالکل ٹھیک ہیں بس پھپھو نے کہہ دیا کہ کل نکاح ہوگا تو اس کا مطلب ہے کل ہی ہوگا ویسے بھی گھر کا ماحول اتنا افسردہ ہوا پڑا

ہے۔۔۔سب نے اس کی بہت سے اتفاق کیا۔۔احمر نے شکر ادا کیا کہ اس کی بیوی نے کوئی عقلمندوں والی بات تو کی ہے۔۔۔۔

مجھے خبر نہ تھی اپنی خوش نصیبی کی

مجھے وہ ایسے ملا جیسے نور نظروں کو 🖤🖤🖤

ابھی ناول کا اینڈ نہیں ہوا ابھی تو ارہا کا بھی بتانا ہے تو کیا Wait wait wait

ہوا ارہا کے ساتھ جیسا کہ اپ کو پتہ ہے کہ برائی کا انجام برا ہی ہوتا ہے۔۔۔جب ارہا کو یہ پتہ چلا کہ ایبک نے اریان کو وائس ریکارڈنگ سنادی ہے تب وہ اس کے گھر پہنچنے سے پہلے ہی پیرس کے لیے نکل پڑی پیرس پہنچتے ہی اسے گرفتار کرلیا گیا تھا کیونکہ وہ اور بھی برے کاموں میں ملوث تھی۔۔۔۔۔

یہ تو صرف ایک کہانی ہے۔۔۔ حقیقت میں برے لوگوں کا کبھی پتہ ہی نہیں چلتا جو ہماری زندگیوں میں مشکلات کا ذریعہ بنتے ہیں کیونکہ جب وہ ہم سے ملتے ہیں تو ان سے اچھا کوئی ہوتا ہی نہیں ہے ایسے لوگ جب حقوق العباد کو پامال کرتے ہیں جو کہ گناہ ہے اور وہ اس گناہ کی دلدل میں پھنستے ہی چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لوگ جو ناول پڑھتے ہیں یا لکھتے ہیں وہ خود کو اپنے toxic حالات سے کچھ دیر کے لیے الگ کر لیتے ہیں وہ اپنی الگ ہی خیالی دنیا بنا لیتے ہیں اور محض اس خیالی دنیا میں یہ جیتے ہیں اور اپنی اس دنیا میں بہت ہی خوش ہوتے ہیں یہ نہیں ہے کہ وہ صرف ناولز ہی پڑھتے یا لکھتے ہی رہتے ہیں وہ وہ بھی عام انسان ہی ہوتے ہیں وہ اللہ تعالی کی عبادت بھی کرتے ہیں سب کام بھی کرتے ہیں بس خود کو مصروف رکھنے کے لیے اپنی لگ دنیا بناتے ہیں جو صرف خیالی ہے کیونکہ حقیقتیں اور افسانے کبھی ایک سے نہیں ہوتے کہانیوں میں تو آخر میں سب کچھ ٹھیک ہو جاتا ہے سب مل جل کر رہنے لگ جاتے ہیں لیکن حقیقت میں ایسا کبھی کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: